انا مدینۃ العلم و علیٌ بابھا

سلسلۂ نصاب تعلیم تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات

درجۂ سوم

شائع کردہ

تنظیم المکاتب

ہندوستان

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بانی تنظیم المکاتب، سربراہ تحریک دینداری، خطیب اعظم

مولانا **سید غلام عسکری** اعلیٰ اللہ مقامہ

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

انا مدینۃ العلم و علیٌ بابھا

سلسلۂ نصابِ تعلیمِ تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات

درجۂ سوم

شائع کردہ

تنظیم المکاتب

ہندوستان

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

امامیہ دینیات
درجۂ سوم

نام کتاب	امامیہ دینیات (سوم)
کمپوزنگ اور ڈزائننگ	علی مہذب تقوی خرد
ماہ و سن طباعت	اکتوبر ۲۰۱۷ء (پہلا ایڈیشن)
تعداد	پانچ ہزار
ناشر	تنظیم المکاتب لکھنؤ۔ ہندوستان
قیمت	₹60/-

تمام نشریات و مطبوعات ادارہ تنظیم المکاتب کے جملہ حقوقِ طباعت بحق ادارہ تنظیم المکاتب محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کل یا جز کی اشاعت پر قانونی چارہ جوئی لکھنؤ عدالت میں کی جا سکتی ہے۔ ادارہ

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

فہرست

	اسباق	
	دین اور مذہب	۷
	دین اور لادینی	۹
	اصول و فروع	۱۲
	ہمارا خدا	۱۴
	خدا کو بغیر دیکھے کیوں مانتے ہیں	۱۶
	اگر خدا نہ ہوتا	۱۸
	خدا عادل ہے	۲۰
	تقلید	۲۲
	طہارت اور نجاست	۲۴
	نجس چیزیں	۲۷
	نجس پاک کے چند مسائل	۳۰
	نبوت	۳۱
	ہمارے رسول	۳۳
	پانی	۳۵
	پانی سے طہارت	۳۸
	امامت	۳۹
	ہمارے پہلے امام	۴۱
	بارہ اماموں کی عمریں	۴۳
	زمین اور سورج کے ذریعہ طہارت	۴۶
	برتن کا پاک کرنا	۴۷
	طہارت کی دو مخصوص صورتیں	۴۸

	اسباق	
۲۲	موت کے بعد	۴۹
۲۳	اسباب خیر و برکت	۵۲
۲۴	اسباب نحوست	۵۴
۲۵	بیت الخلاء کے احکام	۵۶
۲۶	وضو	۵۸
۲۷	وضو کی دعائیں	۶۲
۲۸	شرائط وضو	۶۵
۲۹	جن باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۶۸
۳۰	وضو میں شک	۶۹
۳۱	قرآن معجزہ ہے	۷۰
۳۲	رموز و اوقاف قرآن	۷۲
۳۳	فرشتے	۷۳
۳۴	غسل	۷۴
۳۵	غسل کی شرطیں	۷۸
۳۶	احکام غسل	۷۹
۳۷	غسل ارتماسی	۸۰
۳۸	تیمم	۸۱
۳۹	آداب بندگی	۸۳
۴۰	اذان و اقامت	۸۵
۴۱	واجب نمازیں	۸۹
۴۲	نماز جماعت	۹۱

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

عرض تنظیم

جس طرح ادارہ تنظیم المکاتب کا قیام بانی تنظیم مولانا سید غلام عسکری اعلی اللہ مقامہ کی انفرادی سوچ کا نتیجہ تھا۔ اسی طرح مکاتب امامیہ کے لئے نصاب تعلیم کی تشکیل بھی انہی کی فکر کی دین تھی۔ نصاب کی ترتیب میں ان کے ساتھ تجربہ کار علماء، دانش قلم اور ماہرین تعلیم شامل تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج سے تقریباً ۵۰ سال پہلے ۵ سال سے ۱۴ سال کے بچوں کے لئے عالم تشیع کا پہلا دینی نصاب عالم وجود میں آیا جو آج تک بے مثل و بے نظیر ہے۔

جس طرح ادارہ کے قیام کے بعد متعدد علاقائی ادارے عالم وجود میں آئے چاہے وہ معیار برقرار رکھ سکے ہوں جو ادارۂ تنظیم المکاتب نے قائم کیا تھا۔ اسی طرح متعدد نصاب تعلیم بھی معرض وجود میں آچکے ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر ادارۂ تنظیم المکاتب کے نصاب کو الٹ پھیر کر کے پیش کیا گیا ہے اور اگر کچھ جدت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو نہ بچوں کی زبان باقی رہ گئی ہے اور نہ سن و سال کے لحاظ سے مضامین کی ترتیب برقرار رہی ہے۔ بعض نصابی کتب ایسی بھی شائع ہوئی ہیں جن میں تصاویر، مثالیں اور زبان بھی ایسی ہے جو مومنین ہند کے مزاج و احساس پر گراں گذرتی ہے۔

ادارہ نے اپنی نصابی کتب میں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کہ کم سے کم قیمت میں کتابیں بچوں تک پہنچ سکیں رنگین طباعت اور آرٹ پیپر کے بجائے نارمل کاغذ، بلیک اینڈ وہائٹ طباعت کرا کے کتب شائع کی گئیں۔ مگر بعض جوہر ناشناس افراد نے شور کرنا شروع کر دیا کہ تنظیم المکاتب کا نصاب بہت قدیم ہے اس کو بدل دیا جانا چاہئے۔ جبکہ ایسا نہیں تھا کہ ۵۰ سال پہلے کا نصاب من و عن شائع ہو رہا ہو بلکہ ہر بار طباعت سے قبل حتی الامکان نظر ثانی کر کے تجدید کر دی جاتی تھی۔

ادارہ بھی عرصے سے اس ضرورت کا احساس کر رہا تھا کہ بچوں کی نصابی کتب کی ظاہری شکل و صورت بھی ایسی ہونا چاہئے جو اسکولوں کی کتابوں کی طرح جاذب نظر اور دیدہ زیب ہو مگر ایسا کرنے سے قیمت میں کئی گنا اضافہ تردد کا شکار کئے ہوئے تھا۔ لیکن جب یہ محسوس ہوا کہ صرف ظاہری شکل و صورت کو دیکھ کر نصاب تعلیم کے قدیم ہونے کا پروپگنڈہ اطفال قوم کو ایک اچھے نصاب تعلیم سے محروم کر دے گا۔ تو یہ فیصلہ لیا گیا کہ رنگین اور باتصویر نصاب شائع کیا جائے جس کے لئے ڈرائنگ کے ساتھ شروع سے کمپوزنگ کرائی گئی جس پر کافی اخراجات آئے ہیں۔ اس لئے کتابوں کی قیمت میں کئی گنا اضافہ ہو جانا ہے امید ہے کہ علم پرست حضرات اسے برداشت کر لیں گے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

جدید اشاعت میں حسب ذیل امور پر خصوصی توجہ دی گئی ہے

- تمام اسباق جدید ترین معلومات اور نظریات پر مشتمل ہوں، مثالیں عصر حاضر سے ہم آہنگ ہوں تاکہ بچے آسانی سے سمجھ سکے۔
- اسباق میں ایسی تصاویر شامل ہوں جو اسباق کے سمجھنے میں بچوں کی مددگار ہوں اور سبق کے پیغام کو بچے کے ذہن تک منتقل کردیں۔
- جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں زبان میں بھی تبدیلی کی گئی ہے اور حتی الامکان سخت الفاظ کو آسان الفاظ میں بدلنے کی کوشش کی گئی ہے۔
- بعض ایسے موضوعات پر اسباق شامل کئے گئے ہیں جن پر نصاب میں کوئی سبق نہیں تھا۔ اسی طرح بعض موضوعات پر حسب ضرورت اسباق کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- ہر کتاب کے ساتھ مشق کی کاپی (Exercise Book) بھی تیار کی گئی ہے۔ ان کاپیوں کی اشاعت بھی انشاء اللہ نصاب کی اشاعت مکمل ہونے کے بعد آہستہ آہستہ کی جائے گی۔
- نصاب میں دینیات کی کتابوں کو اصول، فروع، تاریخ اور اخلاق چار حصوں میں تقسیم کرکے ان کے اسباق کو الگ الگ کر دیا گیا تھا۔ موجودہ ترتیب میں ان موضوعات کو مخلوط شکل دی گئی ہے تاکہ ایک تو بچہ ایک ہی طرح کا موضوع پڑھتے پڑھتے تھکان اور بوریت محسوس نہ کرے نیز امتحان میں ایک ہی موضوع پر کامیاب ہونے بھر کے نمبر حاصل کرکے باقی موضوعات سے ناواقف نہ رہ جائے۔ بلکہ ہر موضوع پر اس کے ذہن میں کچھ نہ کچھ معلومات آجائیں۔
- ذوق تعلیم و تدریس رکھنے والے مومنین بالخصوص علماء کرام اور مدرسین مکاتب سے گذارش ہے کہ مکاتب امامیہ کے نصاب کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تجاویز سے مطلع فرمائیں۔ آپ کی تجاویز ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

والسلام

(سید صفی حیدر)

سکریٹری

۲۳ ذی الحجہ الحرام ۱۴۳۹ھ

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

ہدایات برائے معلمین و معلمات

- سبق کی عبارت خود نہ پڑھیں بلکہ بچوں سے باری باری پڑھوائیں پھر سمجھائیں۔
- سبق پڑھانے کے بعد بچوں سے ایسے سوالات کیے جائیں جن کے ذریعہ وہ سبق کے مفہوم کو سمجھ کر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- صرف سبق کے بعد لکھے ہوئے سوالات کے جوابات یاد کرانے پر اکتفا نہ کریں۔ بلکہ سبق سے مزید سوالات تلاش کر کے بچوں کو جواب لکھائیں نہیں بلکہ سکھائیں۔
- امتحان میں سبق سے کوئی بھی سوال پوچھا جا سکتا ہے چاہے وہ کتاب میں موجود نہ ہو۔
- عملی مسائل مثلاً وضو، تیمم، غسل و نماز وغیرہ کی عملی تعلیم ضرور دیں۔ صرف زبانی طریقہ سے یاد کرائیں۔
- بعض مدرسین ابتدائی درجات کے اسباق بچوں کو رٹا دیتے ہیں نتیجۃً بچے پہچان کر اور سمجھ کر نہیں پڑھتے۔ لہٰذا اس سے گریز کریں۔ خاص کر اردو اور عربی قاعدہ میں یہ صورتحال دیکھنے کو ملتی ہے۔ لہٰذا اردو اور عربی قاعدہ میں حروف اور الفاظ کی باقاعدہ شناخت کرائیں۔ پڑھانے کے بعد درمیان سے الفاظ پڑھوائیں۔
- یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مدرسین ابتدائی درجات کے اسباق یاد کرانے کے لئے کلاس کے سارے بچوں کو کچھ دوسرے بچوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ مناسب نہیں ہے اور اصول تدریس کے خلاف ہے۔ ہر سبق خود مدرس کو پڑھانا چاہئے یہاں تک کہ کلمہ، اذان و اقامت اور سوروں وغیرہ کو بھی مدرس ہی یاد کرائے تاکہ آغاز سے ہی غلط یاد نہ کریں۔ کیونکہ بعد میں درست ہونا مشکل ہوتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E- LIBRARY

پہلا سبق

۱

دین اور مذہب

• بچو! تم نے اپنے ننھے منے بھائی بہنوں کو دیکھا ہوگا کہ انھیں جو چیز بھی دکھائی دے جائے اسکو لینے کیلئے لپکتے ہیں۔ انھیں نہیں معلوم کہ کون سی چیز اچھی ہے اور کون سی چیز بری ہے۔

• لیکن ممی پاپا ان کو وہ چیزیں نہیں لینے دیتے جو اچھی نہیں ہوتیں۔ چاہے وہ ان کو کتنی ہی اچھی کیوں نہ لگ رہی ہوں جیسے بہت سے کمپیوٹر گیم اور وہ چیزیں انھیں زبردستی دلواتے ہیں جو ان کے لئے اچھی ہوں چاہے ان کو کتنی ہی بری کیوں نہ لگیں جیسے کڑوی دوائیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E LIBRARY

- خدا نے انسانوں کو پیدا کیا ہے لہٰذا وہی سمجھتا ہے کہ بندوں کے حق میں کیا اچھا ہے اور کیا برا۔ اس نے بندوں کو انھیں چیزوں کا حکم دیا ہے جو ان کے لئے فائدہ مند ہیں اور ان چیزوں سے روکا ہے جو ان کے لئے نقصان دہ ہیں۔
- خدا کی طرف سے اچھائی اور برائی بتانے والے قانون کو دین اور مذہب کہتے ہیں اس لئے دین و مذہب کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔
- سچا دین صرف ایک ہے۔ اس کا نام اسلام ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے یہ دین چلا، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پر مکمل ہوا اور قیامت تک باقی رہے گا۔
- یاد رکھو! جو دین کو نہیں مانے گا، اس پر عمل نہیں کرے گا وہ گھاٹے میں رہے گا۔ اس لئے تم چاہے ڈاکٹر بننا یا انجینیر، بزنس مین بننا یا سیاستداں ہرگز دین کو نہ چھوڑنا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

دوسرا سبق

۲

دین اور لادینی

دنیا میں جو لوگ بستے ہیں ان میں کچھ تو دین کو مانتے ہیں اور کچھ نہیں مانتے۔ جو لوگ دین کو مانتے ہیں وہ دین و مذہب والے کہلاتے ہیں اور جو لوگ دین کو نہیں مانتے وہ لا مذہب کہلاتے ہیں۔ دین و مذہب کو ماننے والے بھی کئی طرح کے ہوتے ہیں اور جو نہیں مانتے وہ بھی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

مسلم: یعنی صرف توحید، رسالت اور قیامت کا اقرار کرنے والا۔ ان تین عقیدوں کو اصول دین کہتے ہیں۔

مومن: یعنی توحید، رسالت اور قیامت کے ساتھ ساتھ عدالت اور امامت کا بھی اقرار کرنے والا۔

ان پانچ عقیدوں کو اصول مذہب کہتے ہیں۔

کافر: یعنی سارے اصول دین یا ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنے والا۔ یا نماز، روزہ وغیرہ جیسے اسلام کے کسی بھی ایسے حکم کو نہ ماننے والا جس کو سارے مسلمان مانتے ہیں۔

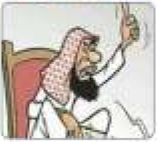

منافق: یعنی زبان سے دین کا اقرار کرنے کے باوجود دل سے نہ ماننے والا۔

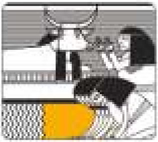

مشرک: یعنی کئی خداؤں کا ماننے والا۔

مرتد: یعنی وہ مسلمان جو کافر ہو جائے۔

[illegible]: یعنی کافر جو مسلمان ہونے کے بعد پھر کافر ہو جائے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

مرتدِ فطری: یعنی وہ مسلمان جس کے ماں باپ میں سے کوئی ایک مسلمان ہو اور وہ خود کافر ہو جائے۔

یہودی: وہ لوگ ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد کسی کو نبی نہیں مانتے۔

عیسائی: وہ لوگ ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آخری نبی سمجھتے ہیں۔

- یہودیوں اور عیسائیوں کو اہلِ کتاب کہا جاتا ہے۔

مجوسی: وہ لوگ کہلاتے ہیں جو آگ کی پرستش کرتے ہیں اور نور و ظلمت کے لئے الگ الگ خدا مانتے ہیں۔

کافرِ ذمی: وہ کافر جس کا اسلامی حکومت سے معاہدہ ہو۔

کافرِ حربی: وہ کافر جس کا اسلامی حکومت سے معاہدہ نہ ہو اور وہ اسلام اور مسلمانوں سے جنگ کی حالت میں ہو۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

تیسرا سبق

۳

اصول و فروع

- ہمارا خدا ایک اور اکیلا ہے۔
- اس نے ہماری ہدایت کے لئے دین بھیجا ہے جو ہم تک ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ پہنچا ہے۔ اس دین کا نام اسلام ہے۔
- حکم خدا سے ہمارے نبیؐ نے ہم کو جتنی باتیں بتائی ہیں وہ دو طرح کی ہیں:

۱

اصول دین

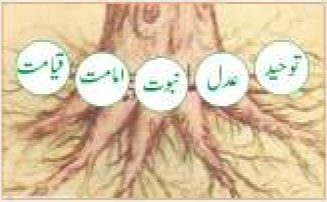

۲

فروع دین

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اصول دین:

- ان عقیدوں اور نظریات کو کہتے ہیں جنھیں دل سے ماننا ہوتا ہے۔ جیسے
  - خدا ایک ہے، عادل ہے۔
  - حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کے آخری رسول ہیں اور ان کے جانشین ہمارے بارہ امام ہیں۔
  - قرآن اللہ کی کتاب ہے۔
  - قیامت کا ایک دن معین ہے۔

- ہر شخص پر واجب ہے کہ اصول دین کو دلیلوں کے ذریعہ سمجھے صرف کسی کے کہنے پر ماننا کافی نہیں ہے، بلکہ دوسروں سے جو کچھ سنے یا معلوم کرے اسے اپنی عقل سے پرکھے جو صحیح ثابت ہو اسے مانے اور جو غلط ثابت ہو اسے نہ مانے۔

فروع دین:

- ان کاموں کو کہتے ہیں جنھیں اعضاء و جوارح یعنی ہاتھ، پیر، آنکھ، کان، زبان وغیرہ سے انجام دیا جاتا ہے جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حج کرنا، خمس نکالنا۔

فروع دین خدا اور رسولؐ کے احکام کا نام ہے۔ اور خدا و رسولؐ کے احکام کا فیصلہ اپنی عقل سے نہیں کیا جاسکتا البتہ عقل خدا، رسولؐ اور امامؑ کے احکام جان کر ان پر عمل کرنا چاہیئے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چوتھا سبق

۴

ہمارا خدا

واحد ہے:

- یعنی ایک ہے اور اکیلا ہے۔ اس کا کوئی ساتھی یا شریک اور پارٹنر نہیں ہے۔ نہ وہ کسی کو اپنے کام میں شریک کرتا ہے اور نہ اس کو کسی کی رائے کی ضرورت ہے۔

احد ہے:

- یعنی اس کا کوئی جز، اور پارٹ نہیں ہے۔ اور نہ وہ کسی چیز کا جز، یا حصہ ہے۔ وہ ایک ہے اکیلا ہے اور مرکب نہیں ہے یعنی کئی چیزوں سے مل کر نہیں بنا ہے۔ جیسے شربت کہ وہ دیکھنے میں تو ایک ہی چیز ہے لیکن اصل میں پانی، شکر اور لیمو وغیرہ سے مل کر بنتا ہے۔ خدا ایسا نہیں ہے۔

صمد ہے:

- یعنی [illegible] بے نیاز ہے [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

ازلی ہے:

- یعنی ہمیشہ سے ہے۔

ابدی ہے:

- یعنی ہمیشہ رہے گا۔

سرمدی ہے:

- یعنی زمانے اور وقت کی پیدائش سے پہلے تھا اور ان کے خاتمہ کے بعد بھی رہے گا۔

قیوم ہے:

- یعنی ساری کائنات کا قیام اور ہر چیز کی بقا اسی کی وجہ سے ہے۔

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ:

- یعنی خدا کا جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے اور نہ کسی چیز کو اس کی مثال بنایا جا سکتا ہے۔

لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ

- یعنی نہ اس کا کوئی باپ ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پانچواں سبق

۵

خدا کو بغیر دیکھے کیوں مانتے ہیں؟

- ہم ٹرین کی کسی ایک بوگی میں بیٹھ کر سفر کرتے ہیں اور یہ دیکھتے ہیں کہ ٹرین چلتے چلتے اسٹیشنوں پر رکتی ہے۔ پرانے مسافروں کو اتار کر اور نئے مسافروں کو لے کر پھر روانہ ہو جاتی ہے۔

- ہم جھانک کر دیکھتے ہیں تو ہمیں صرف انجن گاڑی کو کھینچتا ہوا دکھائی دیتا ہے اور انجن میں بیٹھ کر ٹرین چلانے والے ڈرائیور کو ہم نہیں دیکھ پاتے پھر بھی ہمیں یقین ہوتا ہے کہ جب گاڑی چل رہی ہے تو اس کا چلانے والا کوئی ضرور ہے۔ اسی طرح جب اس رواں دواں کائنات کو دیکھتے ہیں تو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی ایسا ضرور ہے جو پوری دنیا کو چلا رہا ہے۔ **وہی ہمارا خدا ہے۔**

- ہمارے چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روز ایک لا مذہب نے پوچھا کہ ہم نے آج تک خدا کو دیکھا نہیں اور آپ کہتے ہیں کہ خدا کو کوئی دیکھ بھی نہیں سکتا۔ تو پھر بتایئے بغیر دیکھے ہم کو کیسے یقین آئے کہ خدا ہے؟

- امام علیہ السلام نے فرمایا: کبھی تم نے سمندر کا سفر کیا ہے؟

- اس نے جواب دیا: ہاں

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- آپ نے پوچھا: کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ تیری کشتی طوفان سے ٹوٹ کر ڈوبنے لگی ہو؟
- اس نے کہا: ہاں ایسا بھی ہوا ہے۔
- امام علیہ السلام نے فرمایا: اچھا بتاؤ کہ جب تم کو کشتی کے ڈوبنے اور اپنے مرنے کا یقین ہو گیا تھا تب بھی تمہارا دل یہ کہتا تھا یا نہیں کہ اب بھی کوئی بچا سکتا ہے؟
- اس نے کہا: جی ہاں دل تو یہی کہتا تھا۔
- امام علیہ السلام نے پوچھا: وہ کون تھا جس سے تم مایوسی کے بعد بھی امید لگائے ہوئے تھے؟ کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟
- اس نے کہا: دیکھا تو نہیں تھا لیکن دل کو کسی ان دیکھے سہارے کا بھروسہ ضرور تھا۔
- امام علیہ السلام نے فرمایا: مایوسی کی حالت میں جو ذات دل کو سہارا دیتی ہے وہی خدا ہے۔

سچا مسلمان وہی ہے جو مشکلوں میں گھر جانے کے باوجود بھی مایوس نہ ہو اور ہمیشہ خدا کی رحمتوں کی امید رکھے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چھٹا سبق

۶

اگر خدا نہ ہوتا

- دنیا کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی بغیر بنانے والے کے نہیں بن سکتی۔
- اور راج کے بغیر مکان خود بخود نہیں بن سکتا، ورزی کے بغیر کپڑے خود نہیں سل سکتے۔
- بغیر بڑھئی کے الماری، میز کرسی، ڈریسنگ ٹیبل، کھڑکیاں اور دروازے تیار نہیں ہو سکتے۔

تم خود سوچو کہ اتنی بڑی کائنات، آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے، دریا، پہاڑ، درخت، جانور، آدمی، اور دوسری لاکھوں چیزیں بغیر کسی پیدا کرنے والے کے خود بخود کیسے پیدا ہو سکتی ہیں؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- اس لئے ماننا پڑتا ہے کہ کوئی ضرور ہے جس کی قدرت سے یہ سارا انتظام چل رہا ہے۔ اور وہ ہمارا پروردگار ہے۔ اگر وہ نہ ہوتو دنیا کی کوئی بھی چیز وجود میں نہیں آسکتی تھی۔
- ایک مرتبہ لوگوں نے ایک بڑھیا سے پوچھا کہ خدا ہے یا نہیں؟
- بڑھیا چرخہ چلا رہی تھی، بڑھیا نے اپنا ہاتھ روک لیا، چرخہ بھی فوراً رک گیا۔ اس نے کہا دیکھو جب میں چرخہ چلاتی ہوں تو چلتا ہے اور جب ہاتھ روک لیتی ہوں تو یہ بھی رک جاتا ہے۔
- پھر بتاؤ کہ اگر دنیا کو چلانے والا کوئی خدا نہیں ہے تو ساری دنیا کا انتظام کیونکر چل رہا ہے!

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

ساتواں سبق

۷

خدا عادل ہے

خدا عادل ہے یعنی نہ اس نے کبھی ظلم کیا ہے نہ کبھی ظلم کرے گا۔ خدا ہر برائی سے پاک ہے۔ اسے برائی پسند نہیں، نہ خود کبھی برائی کرتا ہے نہ کسی سے برائی کو پسند کرتا ہے۔

خدا ہر انسان کو نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کا حکم دیتا ہے۔

ایسا حکم دینے والا نہ کسی اچھائی کو چھوڑ سکتا ہے نہ کسی برائی کو انجام دے سکتا ہے۔

خدا کو عادل ماننے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ہر فیصلے اور ہر حکم کو صحیح مانا جائے۔ غلط فیصلہ کرنے والا اور غلط حکم دینے والا کبھی عادل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ خدا نے شیطان اور ملائکہ دونوں کو حکم دیا تھا کہ جناب آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کریں۔

ملائکہ نے خدا کا حکم مانا اس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ خدا عادل ہے غلط حکم نہیں دے سکتا۔ شیطان خدا کو عادل نہیں مانتا تھا لہٰذا اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ انکار ہی نہیں کیا بلکہ خدا پر الزام بھی لگایا کہ تو مجھے اس کے سامنے سجدے کا حکم دیا ہے جس سے میں بہتر اور افضل ہوں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- جو لوگ خدا کے احکام اور اسکے فیصلوں پر اعتراض کرتے رہتے ہیں وہ صرف خدا کے فیصلوں اور احکام پر اعتراض نہیں کرتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ خدا کے عادل ہونے کا بھی انکار کرتے ہیں۔
- کسی کی موت کو ناوقت موت سمجھنا بھی اللہ کو عادل ماننے کے خلاف ہے۔ کیونکہ ہر چیز کا ایک وقت معین کرنے کی طرح ہر شخص کی موت کا وقت بھی خدا نے ہی معین کیا ہے۔ اور خدا کے مقرر کیے ہوئے وقت کو غلط کہنا درست نہیں ہے۔

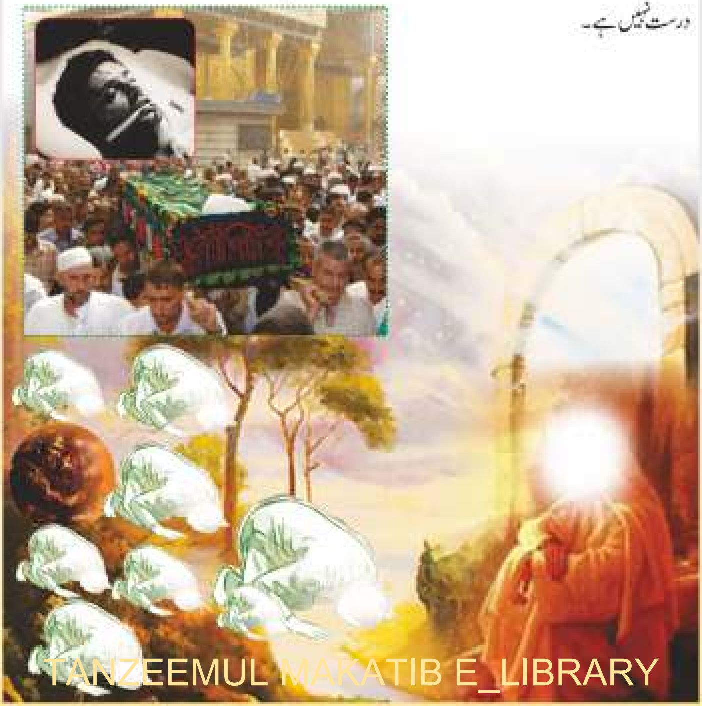

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

آٹھواں سبق

۸

تقلید

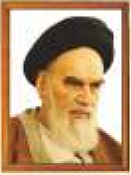

■ خدا نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

● اس لئے

ہمارا فریضہ ہے کہ ہم دین کے ان تمام احکام پر عمل کریں جنہیں خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عمل کرنا علم حاصل کئے بغیر ممکن نہیں ہے۔

● اس لئے

پہلے دین کے احکام کا معلوم کرنا ضروری ہے اور قرآن و حدیث سے احکام خدا کا معلوم کر لینا ہر شخص کے بس کی بات نہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

● اس لئے

ضروری ہے کہ ایسے علماء سے دین کے احکام دریافت کئے جائیں اور ان کے بتائے ہوئے احکام پر عمل کیا جائے جو قرآن و حدیث سے دین کے احکام معلوم کرنے کی صلاحیت وقدرت رکھتے ہوں۔ ایسے علماء کو فقیہ اور مجتہد کہا جاتا ہے۔ ایسے علماء سے دین کے احکام معلوم کرنے کا نام تقلید ہے۔ احکام معلوم کرنے کے لئے جس مجتہد کی جانب رجوع کیا جاتا ہے اس مجتہد کو مرجع کہتے ہیں۔ فقہاء اور مجتہدین کے درمیان جو فقیہ اور مجتہد سب سے زیادہ علم والا ہو اسے اعلم کہتے ہیں۔

■ ایسے احکام جو اسلام میں انتہائی واضح ہیں جنہیں ہر مسلمان جانتا اور مانتا ہے جیسے نماز، روزہ کے واجب ہونے کا حکم ان میں تقلید کی ضرورت نہیں ہے۔ تقلید صرف ان احکام میں ہوتی ہے جن کا علم ہر مسلمان کو نہ ہو بلکہ اس کے لئے تحقیق کی ضرورت پڑے اور یہ تحقیق قرآن وحدیث کی باریکیوں سے واقف فقہاء و مجتہدین ہی کا کام ہے۔

■ تقلید صرف اس عالم کی کی جاتی ہے جو اپنے زمانہ کے تمام علماء سے زیادہ علم رکھتا ہو۔ اس لئے کہ ایسے عالم کے ہوتے ہوئے اس سے کمتر علم والے کی تقلید کرنا خلاف عقل ہے۔ اعلم کا پتہ لگانا ہر آدمی کے بس میں نہیں ہے بلکہ دیندار، باخبر علماء جسے اعلم بتائیں اسے اعلم ماننا چاہئے۔

تقلید کرنے والے کا فریضہ ہے کہ وہ اعلم کے مسائل معلوم کر کے ان پر عمل کرے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

نواں سبق

۹

طہارت اور نجاست

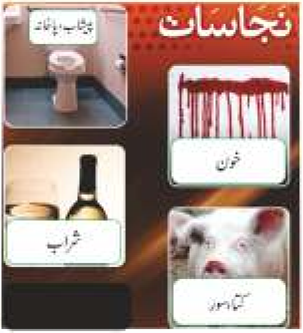

سورج

- ہر چیز پاک ہے جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو۔
- کوئی پاک چیز صرف اسی وقت نجس ہوگی جب کوئی نجس چیز اس سے مل جائے اور دونوں میں سے کوئی ایک تر ہو۔
- اگر کسی چیز کا پاک ہونا ہمیں پہلے سے معلوم ہو اور بعد میں اس کے نجس ہو جانے کے بارے میں شک پیدا ہو جائے تو اس شک کی وجہ سے وہ چیز نجس نہیں سمجھی جائے گی بلکہ پاک ہی سمجھی جائے گی۔ اگر بجائے شک کے اس کی نجاست کا گمان بھی پیدا ہو جائے تب بھی محض گمان کی وجہ سے وہ چیز نجس نہ ہوگی اور جب تک نجاست کا پورا یقین نہ ہو جائے پاک سمجھی جائے گی۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

نجاست معلوم کرنے کے تین طریقے ہیں:

پہلے

ذاتی علم۔ یعنی ہم خود اپنی آنکھوں سے کسی چیز کو نجس ہوتے دیکھیں یا کسی طرح سے یقین ہو جائے کہ یہ چیز نجس ہے۔

دوسرے

دو عادل گواہی دیں کہ فلاں چیز نجس ہے۔ ایک عادل کی گواہی کافی نہیں۔ البتہ اگر ایک ہی عادل کی گواہی سے یقین حاصل ہو جائے تو بھی اس یقین پر عمل کیا جائے گا اور اسے نجس سمجھا جائے گا۔

تیسرے

جس شخص کے قبضہ میں وہ چیز ہو وہ کہے کہ یہ نجس ہے خواہ وہ مالک ہو یا کرایہ دار ہو، اس چیز کو کسی سے مانگا ہو یا اس کے پاس امانت کے طور پر رکھی ہو۔ جس کے قبضہ میں وہ چیز ہے اس کے لئے عادل ہونا ضروری نہیں ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

جو چیز پہلے سے نجس تھی اس کی طہارت معلوم کرنے کے بھی تین طریقے ہیں:

پہلے

ذاتی علم۔ یعنی اسے پاک ہوتے ہوئے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں یا کسی طرح یقین ہو جائے کہ یہ پاک ہو گئی۔

دوسرے

دو عادل گواہی دیں کہ فلاں چیز پاک ہے۔

تیسرے

جس کے قبضہ میں وہ چیز ہو وہ کہے کہ یہ پاک ہے۔

- اگر کسی چیز کے نجس ہونے کا ہمیں پہلے سے علم ہو اور بعد میں اس چیز کے پاک ہو جانے کا شک یا گمان پیدا ہو جائے تب بھی وہ چیز نجس ہی رہے گی البتہ اگر وہ چیز مثلاً برتن یا فرش وغیرہ کسی بالغ مسلمان یا طہارت ونجاست کی سمجھ رکھنے والے بچے کے ہاتھ میں ہو اور اتنے عرصہ ہماری آنکھوں سے اوجھل رہے جس میں اس کے ذریعہ اس چیز کے پاک کر لئے جانے کا امکان ہو تو ہم اس چیز کو پاک قرار دے سکتے ہیں۔

- اگر کسی شخص کے متعلق شک ہو کہ یہ مسلمان ہے یا کافر تو اس سے کھانے پینے کی چیزیں یا دوسری چیزیں خرید سکتے ہیں چاہے وہ خشک ہوں یا تر ہوں۔ ان چیزوں کو پاک ہی سمجھا جائے گا چھان بین کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ کھانے پینے کی جن چیزوں میں گوشت یا چربی وغیرہ کا استعمال ہوا ہو ان کا کھانا تبھی حلال ہوگا جب انہیں مسلمان سے لیا جائے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

دسواں سبق

۱۰

نجس چیزیں

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

دس چیزیں ایسی نجس ہیں جو کبھی پاک نہیں ہوسکتیں۔ ان کو نجاسات کہا جاتا ہے۔

۱ **پیشاب:** انسان اور ہر اس جانور کا پیشاب نجس ہے جس کا گوشت کھانا حرام ہو اور ذبح کرتے وقت اس کی گردن سے خون اچھل کر نکلے۔

۲ **پاخانہ:** جس کا پیشاب نجس ہوتا ہے اس کا پاخانہ بھی نجس ہوتا ہے۔

۳ **منی:** آدمی اور ہر جانور کی منی نجس ہے چاہے اس کا گوشت حلال ہو یا حرام۔

۴ **مردار:** آدمی اور اس جانور کا مردہ نجس ہے جس کی رگ سے ذبح کرتے وقت خون اچھل کر نکلے۔ چاہے جانور خود مر گیا ہو یا خلاف شریعت ذبح کیا گیا ہو۔ مسلمان کی لاش غسل دینے کے بعد نجس نہیں رہتی۔

۵ **خون:** آدمی اور ہر اس جانور کا خون نجس ہے جو خون جہندہ رکھتا ہو۔ یعنی ذبح کرنے پر اس کا خون اچھل کر نکلے۔ مچھلی، کھٹمل، مچھر کا خون اس لئے نجس نہیں ہے کہ ان میں اچھلنے والا خون نہیں ہوتا۔

۶ **کتّا**

۷ **سُور**

● کتّے اور سور کا سارا جسم نجس ہے اگر تری کے ساتھ کسی کا بدن یا لباس اس سے مس ہو جائے تو اسے بھی نجس کر دے گا۔

۸ [illegible] اس

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

طرح واضح ہو کہ تمام مسلمانوں کا اس پر اتفاق ہو جیسے نماز، روزہ کا واجب ہونا۔ یہی وجہ ہے کہ نماز، روزہ کا مذاق اڑانے والا مسلمان کافر ہو جاتا ہے اور کافر نجس ہے بلکہ اس کا مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

۹ **شراب:** ہر قسم کی شراب نجس ہے اور اس کا پینا حرام ہے لیکن دوسری نشہ والی چیزیں جو سیال یعنی بہنے والی نہ ہوں جیسے بھانگ، گانجہ، چرس وغیرہ نجس نہیں ہیں لیکن ان کا کھانا پینا حرام ہے۔

۱۰ **فقاع:** **جو** سے بنائی ہوئی شراب یعنی بیئر (Bear) بھی نجس اور حرام ہے۔ لیکن اگر آبِ جو جسے عام طور پر بارلی واٹر (Barley Water) کہتے ہیں اور طبیب مریضوں کو دیتے ہیں اگر اس میں الکحل نہ ملائی گئی ہو تو پاک ہے۔ کیونکہ "آبِ جو" (Barley Water) شراب نہیں ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

گیارہواں سبق

۱۱

نجس پاک کے چند مسائل

- گھی، مکھن، دہی، شہد اور اسی قسم کی چیزوں میں جو چیز جمی ہوئی ہو اگر اس میں نجاست گر جائے تو جہاں نجاست گری ہو بس اتنا ہی حصہ نجس باقی پاک ہوگا۔ لیکن اگر دودھ، چھاچھ، تیل جیسی کوئی بہنے والی چیز ہو تو پوری کی پوری نجس ہو جائے گی۔

- اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ یہ چیز جمی ہوئی ہے یا بہنے والی تو اس میں سے ایک چمچہ نکال لیں۔ اگر چمچہ کی جگہ فوراً بھر جائے تو وہ چیز بہنے والی گنی جائے گی اور اگر چمچہ کی جگہ نہ بھرے یا بہت دیر کے بعد بھرے تو دونوں صورتوں میں جہاں نجاست گری تھی بس اتنی جگہ اور اس کے آس پاس کی جگہ کو نجس سمجھنا چاہیے اور چمچے سے اتنی مقدار کے نکالنے کے بعد جو باقی رہ جائے وہ پاک ہے۔

- نجس چیز کا کھانا پینا حرام ہے بلکہ دوسروں کو بھی نجس کھلانا حرام ہے۔
- قرآن مجید، مسجد، مسجد کا فرش، انبیاءؑ اور ائمہ علیہم السلام کی ضریحوں اور روضوں کو نجس کرنا حرام ہے۔ اگر یہ جگہیں نجس ہو جائیں تو انہیں فوراً پاک کرنا واجب ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بارہواں سبق

۱۴

نبوت

■ اللہ نے ہمیں پیدا کرنے سے پہلے ہی ہماری ساری ضرورتوں کا انتظام کر دیا تھا۔ ہوا، پانی، روشنی، کھانا، زمین، آسمان سب ہمارے پیدا ہونے سے پہلے موجود تھے۔ ان ساری چیزوں کی طرح ہم اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ہدایت کے بھی محتاج ہیں۔ لہٰذا اس نے نبوت و رسالت اور امامت کی شکل میں ہماری ہدایت کا مکمل انتظام ہمارے پیدا ہونے سے پہلے ہی کر دیا تھا۔

■ اللہ کی طرف سے دین کی باتیں اور اس کا پیغام بندوں تک پہنچانے کا نام نبوت و رسالت ہے۔ اس ذمہ داری کو ادا کرنے والے کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

■ نبی اور رسول شکل و صورت میں ہمارے ہی جیسے ہوتے ہیں۔ ہماری ہی طرح چلتے پھرتے، کھاتے پیتے اور سوتے جاگتے ہیں۔

ہم میں اور ان میں یہ فرق ہوتا ہے کہ ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں اور وہ خدا سے علم لیکر آتے ہیں۔

جس طرح ہم گندگی سے بیزار رہتے ہیں اسی طرح وہ گناہوں سے بیزار رہتے ہیں۔ ہم گندگی کو چھو سکتے ہیں مگر کبھی نہیں چھوتے، اسی طرح نبی گناہ کر تو سکتے ہیں مگر کبھی نہیں کرتے۔

وہ معصوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔

نہ جھوٹ بولتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں، نہ کسی کی کوئی چیز چھینتے ہیں نہ ہی کوئی برائی کرتے ہیں اور نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں۔

یاد رکھو! ہم میں اور نبی میں تین باتوں کا فرق ہوتا ہے۔

۱ نبی معصوم پیدا ہوتا ہے: اس سے کبھی کوئی بھول چوک، غلطی اور خطا نہیں ہوتی۔

۲ خدا نبی کو علم دیکر پیدا کرتا ہے اور ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا علم مکمل ہوتا ہے۔ وہ گناہوں کے نقصانات سے پوری طرح واقف ہوتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہر گناہ سے بیزار رہتے ہیں۔ گناہوں سے بیزار رہنے کی وجہ سے ہی ان سے کبھی کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا اور ہم سے گناہ سرزد ہوتے ہیں۔

۳ خدا نبیوں کو اپنی طرف سے ہماری ہدایت کیلئے بھیجتا ہے اور ہمارا کام ان سے ہدایت حاصل کرنا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

ہمارے رسولؐ

تیرہواں سبق

۱۳

محمد رسول اللہ

- ہمارے رسول کا اسم گرامی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ وہ سید المرسلین یعنی تمام رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیا یعنی آخری نبی ہیں۔
- ہمارے رسول ابھی اپنی مادر گرامی کے شکم مبارک ہی میں تھے کہ آپ کے والد جناب عبداللہ کا انتقال ہو گیا۔

- جب چار برس کے تھے تو آپ کی والدہ جناب آمنہ کا انتقال ہو گیا۔
- [illegible] جناب عبدالمطلب کا انتقال [illegible] ہو گیا [illegible] تھی۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- جناب عبدالمطلبؑ نے انتقال کے وقت ہمارے رسولؐ کو اپنے سب سے لائق بیٹے جناب ابوطالبؑ کے حوالہ کر دیا تھا۔ جناب ابوطالبؑ مرتے دم تک آپ کی حفاظت کرتے رہے اور دشمنوں سے آپ کو بچاتے رہے۔

- ہمارے رسولؐ جب پچیس سال کے ہوئے تو آپ کی شادی جناب خدیجہؑ سے ہوئی۔ جو مکہ کی سب سے پاک و پاکیزہ، بلند کردار اور صاحب ثروت بی بی تھیں۔ جناب خدیجہؑ نے اپنی ساری دولت اسلام اور مسلمانوں کے لئے دے دی۔
- تقریباً ۱۳ سال مکہ میں، ۱۰ سال مدینہ میں کل ۲۳ سال آپ نے دین کی تبلیغ کی۔
- جناب خدیجہؑ سے آپ کے کئی بیٹے پیدا ہوئے جو زندہ نہ رہے۔ ان میں سے ایک بیٹے کا نام قاسم تھا اور انہیں کی وجہ سے آپ کی کنیت ابوالقاسم یعنی قاسم کے باپ ہوئی۔
- نبیؐ کے بیٹوں کے انتقال کے بعد ہماری شاہزادی جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا پیدا ہوئیں۔
- حضورؐ کی نسل آپ کی اکلوتی بیٹی جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا سے ہی چلی ہے۔
- ہجرت کے گیارہویں سال صفر کی ۲۸ تاریخ کو مدینہ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔
- انتقال کے وقت ہمارے رسولؐ کی عمر ۶۳ سال کی تھی۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چودھواں سبق

۱۴

پانی

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پانی دو طرح کا ہوتا ہے:

۱ مضاف پانی:

۲ خالص پانی:

مضاف پانی: یعنی وہ بہنے والی چیز جسے پانی نہ کہہ سکیں جیسے عرق گلاب، سوڈا واٹر وغیرہ۔ دیکھنے میں عرق گلاب بھی پانی معلوم ہوتا ہے اور سوڈا واٹر بھی۔ مگر یہ خالص پانی نہیں ہے۔ مضاف پانی کم ہو یا زیادہ نجاست کے ملتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

- آبِ مضاف سے نہ تو کسی نجس چیز کو پاک کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وضو یا غسل کیا جا سکتا ہے۔

خالص پانی: جسے ہم کسی لفظ کا اضافہ کیے بغیر پانی کہہ سکیں۔

خالص پانی چار طرح کا ہوتا ہے:

۴	۳	۲	۱
بارش کا پانی	جاری پانی	کثیر پانی	قلیل پانی

قلیل پانی: وہ ٹھہرا ہوا پانی جو ایک کر سے کم ہو۔

- یہ پانی نجاست کے ملتے ہی نجس ہو جاتا ہے خواہ اس کا رنگ، بو، مزہ بدلے یا نہ بدلے۔
- قلیل پانی سے نجس چیزوں کو پاک بھی کیا جا سکتا ہے اور وضو و غسل بھی کیا جا سکتا ہے۔

[illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

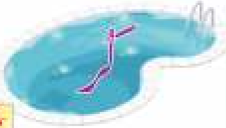

کُر: وہ پانی ہے جس کی مقدار اتنی ہو کہ جب اس کو ناپیں تو:

$3\frac{1}{2}$	بالشت لمبا
$3\frac{1}{2}$	بالشت چوڑا
$3\frac{1}{2}$	بالشت گہرا

یعنی مجموعہ ۴۲ ۷/۸ مکعب (کیوبک - Quebic) بالشت ہو

اور اس کا وزن تقریباً ۳۸۴ لیٹر ہو۔

- کُر بھر پانی اسی وقت نجس ہوتا ہے جب اس کا رنگ، بو یا مزہ نجاست سے مل کر بدل جائے۔

جاری پانی یعنی وہ پانی جو زمین سے پھوٹ کر نکلے جیسے چشمہ اور دریا کا پانی چاہے کُر بھر ہو یا کُر سے کم۔ نجاست کے ملنے سے نجس نہیں ہوگا جب تک اس کا رنگ یا بو یا مزہ نجاست سے مل کر بدل نہ جائے۔

بارش کا پانی:

برستے وقت بارش کے پانی کا حکم وہی ہے جو جاری پانی کا ہے بشرطیکہ بارش اتنی ہو کہ اسے بارش کہہ سکیں۔

- آبِ قلیل پر بارش ہو رہی ہو تو بارش ختم ہونے سے پہلے تک وہ بھی بارش کے پانی کے حکم میں رہے گا اور جب پانی برس کے تھم جائے تو بارش کے پانی کا حکم بھی قلیل پانی کا ہو جائے گا۔ ہاں اگر کہیں اتنا پانی اکٹھا ہو جائے کہ کُر یا کُر سے زیادہ ہو تو پھر اس کا حکم آبِ کثیر ہی کا رہے گا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پندرہواں سبق

١٥

پانی سے طہارت

■ بدن یا کوئی دوسری چیز جس میں نجاست جذب نہیں ہوتی اگر پیشاب سے نجس ہو جائے تو آب قلیل سے دو مرتبہ دھونا چاہئے اور آب کثیر سے ایک بار دھونا کافی ہے البتہ عین نجاست کا زائل ہونا شرط ہے اور اگر پیشاب کے علاوہ کسی اور نجاست کے لگ جانے سے نجس ہو تو نجاست دور کرنے کے بعد آب قلیل و کثیر دونوں سے ایک مرتبہ دھونا کافی ہے۔

■ کپڑا یا کوئی دوسری چیز جس میں نجاست جذب ہو جاتی ہے اگر پیشاب سے نجس ہو جائے تو آب قلیل سے اس کو دو مرتبہ اس طرح دھونا چاہئے کہ ایک مرتبہ پانی ڈال کر اسے نچوڑیں پھر دوسری مرتبہ پانی ڈال کر پھر نچوڑیں۔ اکثر فقہاء کے نزدیک آب کثیر سے ایک بار دھونا کافی ہے مگر آیۃ اللہ العظمیٰ سیستانی مدظلہ کے نزدیک آب کثیر میں بھی دو بار دھونا ضروری ہے صرف آب جاری سے ایک بار دھونا کافی ہوگا۔

■ اگر کپڑا یا کوئی دوسری چیز پیشاب کے علاوہ کسی اور چیز سے نجس ہو جائے تو نجاست دور کرنے کے بعد آب قلیل سے بھی ایک مرتبہ دھو کر نچوڑنا کافی ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

سولہواں سبق

١٦

امامت

خدا اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے ہمیشہ ایک نبی کے بعد دوسرا نبی بھیجتا رہا۔ سب سے آخر میں ہمارے نبی تشریف لائے۔ جن کے بعد کوئی نبی نہ آیا ہے نہ آئے گا۔ کیونکہ آپ کے ہاتھوں پر دین مکمل ہوگیا اور کسی دین لانے والے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ لیکن نبوت کے خاتمہ کے بعد بھی بندوں کی ہدایت کا سلسلہ جاری رہنا ضروری تھا تاکہ لوگ ہدایت پاتے رہیں اور گمراہی سے محفوظ رہیں۔ لہٰذا نبوت کے خاتمہ بعد اللہ نے بندوں کی ہدایت کے لئے اماموں کو بھیجا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

امام بھی چونکہ نبی کی طرح ہدایت کرنے کے لئے آتے ہیں لہٰذا ان میں بھی وہ سارے کمالات پائے جاتے ہیں جو نبی میں پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے نمایاں اور خاص یہ تین باتیں ہیں۔

۱ امام عالم پیدا ہوتے ہیں اور اپنے زمانہ کے تمام لوگوں سے علم اور دوسری خوبیوں میں افضل ہوتے ہیں۔

۲ امام بھی نبی کی طرح معصوم ہوتے ہیں۔ ان سے کبھی بھی بھول چوک، غلطی اور خطا نہیں ہوتی۔

۳ نبی کی طرح امام کو بھی خدا مقرر کرتا ہے۔

چنانچہ ہمارے نبیؐ نے اپنے چچازاد بھائی اور داماد حضرت علی علیہ السلام کو خدا کے حکم سے اپنا خلیفہ اور جانشین مقرر کیا تھا۔ آپ ہی ہمارے پہلے امام ہیں۔

حضرت علیؑ کے بعد گیارہ امام ہوئے جو سب کے سب آپ کی اولاد تھے۔ اور سب کو خدا نے امام مقرر کیا تھا۔

رسول اور امام میں ایک نمایاں فرق یہ ہے کہ رسول صاحبِ شریعت ہوتا ہے، یعنی شریعت لیکر آتا ہے اور امام محافظ شریعت ہوتا ہے، یعنی وہ خود کوئی شریعت نہیں لاتا بلکہ لوگوں کو رسول کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق عمل کرنے کی دعوت دیتا ہے اور اُسے مٹنے سے بچاتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-LIBRARY

۱۷

ہمارے پہلے امامؑ

ہمارے امام بارہ ہیں۔ جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

- آپ خانۂ کعبہ میں ۱۳؍ رجب ۳۰ عام الفیل کو یعنی جس سال ابرہہ نے ہاتھیوں کا لشکر لے کر مکہ پر حملہ کیا تھا اُسکے تیسویں سال پیدا ہوئے۔

- آپ کے تین بھائی اور تھے طالبؒ، عقیلؒ اور جعفر طیارؒ۔
- آپ ان میں سب سے چھوٹے تھے۔ آپ کے بھائیوں میں ہر ایک بھائی دوسرے بھائی سے دس سال چھوٹا تھا۔ سب سے بڑے بھائی طالبؒ تھے۔ اسی وجہ سے آپ کے والد ابوطالبؑ کہلائے۔ آپ کے والد کا اصلی نام عمران تھا۔
- حضرت علیؑ سے بڑے جناب جعفر طیارؒ تھے۔ ان کے بازو جنگ مُوتہ میں کٹ گئے تھے۔ شہادت کے بعد خدا نے آپ کو دو پر عنایت کئے جن سے آپ جنت میں پرواز کرتے ہیں۔ اسی لئے آپ کو طیار یعنی اڑنے والا کہا جاتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- جعفر طیارؑ سے بڑے عقیلؓ تھے جن کے بیٹے مسلمؑ بن عقیلؑ امام حسین علیہ السلام کے سفیر بن کر کوفہ میں آئے تھے اور شہید ہوئے۔ آپ کی ایک بہن ام ہانیؓ تھیں جو بڑی مومنہ تھیں۔

- حضرت علی علیہ السلام کی والدہ فاطمہؑ بنت اسد کو ہمارے نبیؐ محبت اور احترام سے ماں کہتے تھے کیونکہ فاطمہؑ بنت اسد نے ہمارے رسولؐ کو بڑی محبت سے پالا تھا۔ اور آپ رسولؐ کو اپنی اولاد سے زیادہ چاہتی تھیں۔
- آپ کے والد حضرت ابوطالبؑ ہمیشہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ سپر رہے۔ آپ رسولؐ کی جگہ پر اپنے بیٹوں کو سلا دیتے تھے تاکہ اگر رات کے وقت دشمن رسولؐ پر حملہ کردیں تو آپ کی جان بچ جائے چاہے اپنے بچے قتل ہو جائیں۔
- حکم خدا سے حضرت علیؑ کی شادی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکلوتی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ سے ہوئی۔ جن سے آپ کے تین بیٹے امام حسنؑ، امام حسینؑ، اور جناب محسنؑ ہوئے اور دو بیٹیاں جناب زینبؑ اور جناب ام کلثومؑ ہوئیں۔ جناب محسنؑ کو دشمنوں نے بطن مادری میں شہید کر دیا۔ ان کے علاوہ دوسری بیویوں سے بھی حضرت علیؑ کی کئی بیٹے اور بیٹیاں تھیں جن میں حضرت عباسؑ اور جناب محمدؐ حنفیہ زیادہ مشہور ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

۱۸

بارہ اماموں کی عمریں

حضرت امام علی علیہ السلام

آپ ۱۳/رجب ۳۰ عام الفیل یعنی ہجرت سے ۲۳ سال پہلے مکہ میں جمعہ کے دن خانۂ کعبہ میں پیدا ہوئے اور ۲۱/رمضان ۴۰ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۶۳ برس تھی۔ آپ کی قبرِ مطہر نجفِ اشرف میں ہے۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

آپ ۱۵/رمضان ۳ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۲۸/صفر ۵۰ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۴۷ برس تھی۔ آپ جنت البقیع مدینۂ منورہ میں دفن ہوئے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام

آپ ۳/شعبان ۴ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۱۰/محرم ۶۱ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۷ برس تھی۔ آپ کا روضہ کربلا میں ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام

آپ ۱۵/ جمادی الاولیٰ ۳۸ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۲۵/ محرم ۹۵ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۷ برس تھی۔ آپ کی قبر جنت البقیع مدینۂ منورہ میں ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

آپ ۱/ رجب ۵۷ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۷/ ذی الحجہ ۱۱۴ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۷ برس تھی۔ آپ بھی جنت البقیع مدینۂ منورہ میں دفن ہوئے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

آپ ۱۷/ ربیع الاول ۸۳ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۱۵/ شوال ۱۴۸ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۶۵ برس تھی۔ آپ کی قبر جنت البقیع مدینۂ منورہ میں ہے۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

آپ ۷/ صفر ۱۲۸ھ کو مدینۂ منورہ کے قریب ابواء میں پیدا ہوئے اور ۲۵/ رجب ۱۸۳ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۵ برس تھی۔ آپ کا روضہ کاظمین میں ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

آپ ۱۱/ ذیقعدہ ۱۵۳ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۲۳/ ذیقعدہ ۲۰۳ھ کو شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۰ برس تھی۔ آپ کا روضہ مشہد مقدس میں ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

آپ ۱۰/ رجب ۱۹۵ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۲۹/ ذیقعدہ ۲۲۰ھ کو شہید ہوئے۔ آپ کی عمر ۲۵ برس تھی۔ کاظمین میں آپ کی قبر مطہر ہے۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

آپ ۵/ رجب ۲۱۲ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۳/ رجب ۲۵۴ھ کو شہید ہوئے۔ آپ کی عمر ۴۰ برس تھی۔ آپ سامرّہ میں دفن ہوئے۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

آپ ۱۰/ ربیع الثانی ۲۳۲ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۸/ ربیع الاول ۲۶۰ھ کو شہید ہوئے۔ آپ کی عمر ۲۸ برس تھی۔ آپ کا روضہ سامرّہ میں ہے۔

حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

آپ ۱۵/ شعبان ۲۵۶ھ کو سامرّہ میں پیدا ہوئے اور آج تک بحکم خدا زندہ ہیں اور پردۂ غیب میں ہیں۔ جب حکم خدا ہوگا تو ظاہر ہوں گے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

انیسواں سبق

۱۹

زمین اور سورج کے ذریعہ طہارت

- پیر کا تلوا یا جوتے کا تلا نجس ہو جائے تو زمین پر چلنے سے نجاست کے دور ہو جانے کے بعد پاک ہو جائے گا۔ بشرطیکہ زمین خشک ہو۔ تلوے یا جوتے کے تلے کا خشک ہونا ضروری نہیں ہے۔ لیکن تارکول سے بنی ہوئی سڑک پر چلنے سے نجس تلوا یا جوتے کا تلا پاک نہیں ہوگا۔

- زمین اور وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جائی جا سکیں جیسے عمارت، درخت اور وہ برتن جو زمین میں گڑے ہوں یا بہت بڑی بڑی چٹائیاں، اگر نجس ہو جائیں اور وہ تر ہوں اور دھوپ سے خشک ہو جائیں تو اصل نجاست کے دور ہونے کی صورت میں پاک ہو جائیں گی اور خشک ہوں تو نجس جگہ پر پانی ڈال دیا جائے۔ پھر جب خشک ہو جائیں تو پاک ہو جائیں گی۔ لیکن جو چیزیں منتقل ہو سکتی ہیں وہ اس طرح پاک نہیں ہوں گی۔
- سورج سے طہارت کے لئے ضروری ہے کہ سورج کی کرنیں براہ راست نجس جگہ پر پڑیں اور وہ چیز بھی صرف آفتاب کی گرمی سے خشک ہو۔ ہوا وغیرہ سے خشک نہ ہو۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بیسواں سبق

۴۰

برتن کا پاک کرنا

اگر برتن نجس ہو جائے تو عین نجاست کو برطرف کرنے کے بعد آب قلیل سے تین مرتبہ دھونے سے وہ برتن پاک ہو جائے گا۔

پاک کرنے کا طریقہ:

- آب قلیل سے برتن کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں تین مرتبہ پانی ڈالیں اور پانی کو برتن کے اندر گھمائیں اور پھینک دیں یا تین مرتبہ اس برتن کو پانی سے بھر کے پانی فوراً گرا دیں۔
- اکثر فقہاء کے نزدیک آب کُر اور بارش کے پانی سے جب بارش ہو رہی ہو ایک بار دھونا کافی ہے لیکن آیۃ اللہ العظمیٰ سیستانی کے نزدیک بنا بر احتیاط واجب تین بار دھویا جائے۔
- اگر کتا کسی برتن کو چاٹ لے تو پہلے پاک مٹی سے مانجھ کر صاف کرنا چاہیے پھر دو مرتبہ قلیل پانی سے دھونا چاہیے لیکن کُر یا آب جاری میں صرف ایک مرتبہ دھونا کافی ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اکیسواں سبق

۲۱

طہارت کی دو مخصوص صورتیں

- انسان کے علاوہ دیگر جانور جو پاک ہیں جیسے گائے، گھوڑا بلی اگر ان کے بدن پر نجاست لگ جائے تو پانی سے پاک کرنے کی ضرورت نہیں۔ کسی بھی طریقہ سے صرف نجاست کا دور ہو جانا کافی ہے۔
- انسان کے اندرونی اعضاء مثلاً ناک، کان، منھ وغیرہ کے اندرونی حصے اگر نجس ہو جائیں تو انہیں بھی پاک کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف نجاست کا دور ہو جانا کافی ہے۔ لیکن ظاہری اعضاء سے صرف نجاست کا دور ہو جانا کافی نہیں بلکہ پانی سے پاک کرنا ضروری ہے۔
- اگر کسی مسلمان کا بدن یا لباس نجس ہوتے دیکھیں اور وہ اتنی دیر کے لئے نظروں سے غائب ہو جائے جتنی دیر میں پاک کرنا ممکن ہو تو اس کے بدن یا لباس کو پاک سمجھا جائے گا۔ بشرطیکہ یہ احتمال ہو کہ اس نے پاک کر لیا ہوگا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بائیسواں سبق

۲۲

موت کے بعد

- موت کے بعد ہر انسان کو جن منزلوں سے گذرنا ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- **برزخ:**

مرنے کے بعد سے قیامت تک کی مدت کو برزخ کہتے ہیں۔ برزخ میں اچھے عقیدے اور عمل والے آرام میں اور برے عقیدے و عمل والے تکلیف میں رہتے ہیں۔

- **قبر میں سوال و جواب:**

مرنے کے بعد قبر میں دو فرشتے آتے ہیں جو مردے کو زندہ کر کے اس سے سوال کرتے ہیں۔ اچھے عقائد اور اعمال والوں کے پاس آنے والے فرشتوں کے نام مبشر اور بشیر ہیں اور برے عقائد اور اعمال والوں کے پاس آنے والے فرشتوں کے نام منکر اور نکیر ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

فرشتوں کے سوال
اور
ان کے جواب

تیرا خدا کون ہے؟	اللہ
تیرا دین کیا ہے؟	اسلام
تیرے رسول کون ہیں؟	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
تیرے امام کون ہیں؟	حضرت علی علیہ السلام اور کے بعد گیارہ امامؑ
تیری کتاب کون سی ہے؟	قرآن مجید
تیرا قبلہ کیا ہے؟	کعبہ

ان سوالوں کا صحیح جواب وہی شخص دے پاتا ہے جس کے گناہوں کا بوجھ ہلکا ہو۔ صحیح جواب دینے والے کی قبر کو فرشتے جنت کا ایک باغ بنا دیتے ہیں۔ اور جس کے جواب ٹھیک نہیں ہوتے اسکی قبر کو دوزخ کی آگ سے بھر دیتے ہیں۔

• حساب:

خدا کی طرف سے ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہیں۔ ایک فرشتہ اچھے اعمال لکھتا ہے اور دوسرا برے اعمال۔

قیامت کے دن ہر شخص کے ہاتھوں میں اس کا نامۂ اعمال دے دیا جائے گا جس پر اس کا حساب ہوگا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

• میزان :

قیامت کے دن ہر شخص کے اعمال انصاف کے ترازو میں تولے جائیں گے اسی ترازو کو میزان کہتے ہیں۔

جسکے اچھے اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا وہی جنت جائے گا

• صراط:

ہر شخص کو قیامت کے دن جنت کی طرف جانے والے ایک پل سے گذرنا ہوگا جو دوزخ کے اوپر بنا ہوگا اور بال سے زیادہ باریک، تلوار کی دھار سے زیادہ تیز اور آگ سے زیادہ گرم ہوگا۔ سچے ایمان اور اچھے اعمال والے اس پر سے گزر جائیں گے اور جن کا ایمان و عمل خراب ہوگا وہ دوزخ میں گر پڑیں گے۔

• شَفَاعَتْ:

قیامت کے دن ہمارے نبیؐ، ان کی بیٹی حضرت فاطمہؑ اور بارہ امامؑ بہت سے گنہگار مومنین کو شفاعت کر کے بخشوائیں گے اور خدا ان کی شفاعت کو قبول کرے گا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

تیئیسواں سبق

۲۳

اسباب خیر و برکت

برکت کے معنی ہیں خدا کی طرف سے خیر، بھلائی اور فائدے کا نصیب ہونا، خیر میں اضافہ ہونا اور خیر کا باقی رہنا۔ یاد رکھو کہ ہر بھلائی صرف اور صرف خدا کی اطاعت میں ہے۔

برکت پیدا کرنے والے چند کام یہ ہیں:

۱ ہر حال میں ذکر خدا کرنا۔

۲ قبل غروب چراغ جلانا

۳ گھر سے نکلتے وقت اور گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہنا۔

۴ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا

۵ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا اور انھیں تولیہ یا رومال سے خشک نہ کرنا اور کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر تولیہ وغیرہ سے پونچھ لینا۔

۶ خدا کی مرضی پر راضی رہنا۔

۷ صبح سویرے اٹھنا۔

۸ اول اوقات نماز پڑھنا

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

۹ باطہارت یعنی باوضو رہنا۔

۱۰ بعد نماز تعقیبات پڑھنا۔

۱۱ عزیزوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔

۱۲ عدل وانصاف سے کام لینا۔

۱۳ گھر کو صاف رکھنا۔

۱۴ مومن کی حاجت روائی کرنا۔

۱۵ روزی کے حصول کے لئے صبح سویرے گھر سے نکلنا۔

۱۶ رات کو باوضو سونا۔

۱۷ اذان سن کر دہرانا۔

۱۸ صدقہ دینا۔

۱۹ اپنے مال سے خمس وزکوۃ جیسے واجبات ادا کرنا۔

۲۰ حج کرنا۔

۲۱ تلاوت قرآن کرنا۔

۲۲ نماز شب پڑھنا۔

۲۳ رشتہ داروں کے ساتھ میل ملاپ رکھنا اور ضرورت کے وقت ان کے کام آنا۔

۲۴ رزق کی قدر کرنا۔

۲۵ بزرگوں کا احترام کرنا۔

۲۶ ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا۔

۲۷ اولاد کو دیندار بنانا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چوبیسواں سبق

۲۴

اسباب نحوست

ہر وہ کام جو اللہ کو ناپسند ہو اس سے نحوست پیدا ہوتی ہے۔ یعنی خیر و برکت اور بھلائی چھن جاتی ہے۔

نحوست پیدا کرنے والے چند کام یہ ہیں:

۱ کھڑے ہو کر کھانا کھانا۔

۲ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

۳ پھونک مار کر شمع یا چراغ بجھانا۔

۴ دامن یا آستین سے منھ پونچھنا۔

۵ مٹی سے ہاتھ دھونا۔

۶ لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔

۷ قبر پر بیٹھنا۔

۸ چوکھٹ پر بیٹھنا۔

۹ دانتوں سے ناخن کاٹنا۔

۱۰ مانگنے والے سے بے توجہی کرنا۔

۱۱ قلم پر پاؤں رکھنا۔

۱۲ [illegible] رہنے دینا۔

۱۳ [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E-LIBRARY

۱۴ کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔

۱۵ رات کو کھڑے ہو کر پانی پینا۔

۱۶ کوڑا گھر میں رہنے دینا۔

۱۷ کھڑے ہو کر پائجامہ پہننا۔

۱۸ رشتہ داروں سے بے تعلق رہنا۔

۱۹ ماں باپ کا خیال نہ رکھنا۔

۲۰ نماز پڑھنے میں سستی اور کوتاہی کرنا۔

۲۱ خمس و زکوٰۃ نہ دینا۔

۲۲ علماء سے دوری اختیار کرنا۔

۲۳ حرام طریقے سے مال حاصل کرنا۔

۲۴ بغیر بسم اللہ کہے کھانا کھانا۔

۲۵ لوگوں کے راز فاش کرنا۔

۲۶ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنا۔

۲۷ اَمر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنا۔

۲۸ اچھے کاموں میں نیک نیتی نہ رہنا۔

۲۹ کاروبار اور لین دین میں خیانت کرنا۔

۳۰ نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سو جانا۔

۳۱ مال یا اقتدار پانے کے لئے دولتمندوں اور اہل اقتدار کی چاپلوسی کرنا۔

۳۲ گانا سننا۔ ۳۳ گناہ کرنا۔ ۳۴ ظلم کرنا۔ ۳۵ مومن کی دل شکنی کرنا۔

۳۶ گالی بکنا۔ ۳۷ جوا کھیلنا۔ ۳۸ شراب پینا۔ ۳۹ جھوٹ بولنا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پچیسواں سبق

۲۵

بیت الخلاء کے احکام

● ہر شخص پر واجب ہے کہ ہر حال میں دوسروں سے اپنی شرمگاہ کو چھپائے اور جب پیشاب پاخانہ کے لئے جائے تب بھی چھپائے۔ اسی طرح دوسروں کی شرمگاہ پر نظر ڈالنا بھی حرام ہے۔

● پیشاب کرنے کے بعد پانی ڈالنا واجب ہے۔ بغیر پانی کے پیشاب کی طہارت نہیں ہو سکتی۔ پاخانہ کرنے کے موقع پر اختیار ہے کہ چاہے پانی سے آبدست کرے یا تین پتھروں یا تین ڈھیلوں یا ٹیشو پیپر یا اسی طرح کی کسی چیز سے صاف کرے۔ مگر جس چیز سے صاف کرے اس کا پاک ہونا ضروری ہے۔

● اگر ایک پتھر اور ایک ڈھیلے یا ایک ٹیشو پیپر سے نجاست دور ہو جائے تب بھی اس پر اکتفا نہیں کرنا چاہئے بلکہ تین پتھروں یا تین ڈھیلوں یا تین ٹیشو پیپر سے صاف کرنا ضروری ہے۔ اگر نجاست تین سے برطرف نہ ہو تو جتنوں سے طہارت ہو اتنوں کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

کاغذ وغیرہ سے طہارت کرنے میں تین شرطیں سامنے رکھنا چاہیے۔

۱ پاخانہ اپنی جگہ سے آگے نہ پھیلا ہو۔

۲ کوئی نجاست الگ سے پاخانہ کے مقام پر نہ لگی ہو۔

۳ خون نہ نکلا ہو۔

- اگر ان تین شرطوں میں سے کوئی ایک شرط بھی نہ پائی جائے تو صرف پانی ہی سے طہارت ہو سکے گی۔ کاغذ وغیرہ سے طہارت نہ ہوگی۔
- جب کوئی شخص پیشاب پاخانہ کرنے بیٹھے تو اس پر واجب ہے کہ بیٹھنے کی حالت میں اس کے جسم کا رخ اس طرح ہو کہ قبلہ نہ اس کے سامنے ہو اور نہ اس کی پیٹھ کی طرف۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چھبیسواں سبق

۲۶

وضو

نیت

▪ وضو کا مطلب ہے نیت کے ساتھ چہرہ اور دونوں ہاتھوں کا دھونا اور سر کے اگلے حصے اور دونوں پیروں کا مسح کرنا۔

چہرہ دھونا

▪ چہرہ کو لمبان میں سر کے بال اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے کنارے تک اور چوڑان میں چہرے کا اتنا حصہ دھونا واجب ہے جتنا حصہ انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کے درمیان آجائے۔ بہتر ہے کہ واجب حصے سے کچھ زیادہ حصہ دھو لے تاکہ چہرے کے پورے واجب حصہ کا دھو لینا یقینی ہو جائے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

ہاتھوں کا دھونا

- دونوں ہاتھوں کا کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھونا ضروری ہے اور کہنی کے ذرا کچھ اوپر سے پانی ڈالنا چاہئے تاکہ پوری کہنی کے دھلنے کا یقین ہو جائے۔

سر کا مسح

- سر کا مسح ہاتھ کے پورے پنجے سے بھی کر سکتے ہیں اور ایک انگلی سے بھی لیکن تین انگلیوں سے مسح کرنا بہتر ہے۔

سر کا مسح پیشانی کے سامنے والے سر کے اگلے حصہ پر کرنا چاہئے لیکن اگر اگلے حصہ پر اتنے بڑے بال ہوں کہ پھیلا دیا جائے تو سر کے آگے کے حصہ سے بڑھ جائیں تو ان بڑھے ہوئے بالوں پر مسح کرنا درست نہیں ہے بلکہ بالوں کو ہٹا کر بیچ کی مانگ نکالے اور بالوں کی جڑوں یا جلد پر مسح کرے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

[illegible]

■ پیر کے مسح کی چوڑائی کی کوئی حد معین نہیں ہے۔ چوڑائی میں ایک انگلی سے بھی مسح کرنا کافی ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ تین انگلیوں کی چوڑائی بھر پیر کا مسح کیا جائے۔ اور سب سے بہتر یہ ہے کہ ہاتھ کے پورے پنجے سے پیر کے پورے پنجہ کا مسح کیا جائے۔ لیکن لمبان میں پیر کی انگلی کے سرے سے گٹے تک مسح کرنا واجب ہے۔ مسح کرتے وقت یہ بات ذہن میں رہے کہ سر اور پیروں کو حرکت نہ دی جائے بلکہ ہاتھوں کو ہی اعضاء پر پھیرا جائے ورنہ وضو باطل ہو جائے گا۔ کیونکہ ہاتھوں سے سر اور پیر کا مسح کرنا ہے نہ کہ سر اور پیر سے ہاتھوں کا مسح۔

مسح ہاتھ کے پنجے کی بچی ہوئی تری سے کرنا چاہئے اگر ہاتھ کے پنجے کی تری مسح کرنے سے پہلے خشک ہو جائے تو داڑھی سے تری لے کر مسح کرے۔ اس تری کے علاوہ کسی اور حصہ سے تری لے کر یا الگ سے پانی لے کر مسح کرنا درست نہیں ہے۔

بعض لوگ ہاتھوں کو دھونے کے بعد اور مسح کرنے سے پہلے نل کی گیلی ٹوٹی کو بند کر کے مسح کرتے ہیں۔ انکی صورت میں بعض اوقات وضو کی تری کے ساتھ باہر کی تری شامل ہو جاتی ہے اس لئے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بعض لوگ جوتا موزہ پہنے پہنے ہی وضو شروع کر دیتے ہیں اور مسح کے لئے پہلے جوتا اتارتے ہیں پھر مسح کرتے ہیں اس سے انگلیوں کی تری ختم ہو جانے اور مسح صحیح نہ ہونے کا امکان رہتا ہے اور موالات جو وضو کے صحیح ہونے کی ایک شرط ہے ختم ہو سکتی ہے۔ لہٰذا بہتر ہے کہ وضو شروع کرنے سے پہلے ہی جوتا موزہ اتار دے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

۲۷

وضو کی دعائیں

جب پانی پر نظر پڑے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّلَمْ یَجْعَلْهُ نَجِسًا

- ساری حمد ہے اللہ کے لئے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک نہیں بنایا۔

ہاتھ دھوتے وقت کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

- خدا کے نام سے اور اس کی ذات کے سہارے سے۔ خدایا! تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک و پاکیزہ رہنے والوں میں قرار دے۔

کلّی کرتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ

- خدایا! [illegible] مجھے [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

ناک میں پانی ڈالتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَیَّ رِیْحَ الْجَنَّةِ، وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَشُمُّ رِیْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِیْبَهَا

- خدایا! مجھ پر جنت کی خوشبو حرام نہ فرما اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو جنت کی خوشبو، اس کی راحت اور پاکیزہ ہوا سے بہرہ یاب ہوں گے۔

چہرہ دھوتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْهِ الْوُجُوْهُ، وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْهِ الْوُجُوْهُ

- اے معبود! میرے چہرے کو اس دن سفید کرنا جب چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو اس دن سیاہ نہ کرنا جب چہرے سفید ہوں گے۔

داہنا ہاتھ دھوتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ، وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ، وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

- خدایا! میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دینا۔ ہمیشہ جنت میں رہنے کا اختیار میرے بائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب سہولت کے ساتھ لینا۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ، وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ

- خدایا! میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ پیٹھ پیچھے سے دینا اور نہ اس کو میرے گلے میں لٹکانا۔ اور میں جہنم کے الاؤں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

سر کا مسح کرتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

- خدایا! مجھے اپنی رحمت و برکتوں سے ڈھانپ دے۔

پیروں کا مسح کرتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

- خدایا اس دن مجھے صراط پر ثابت قدم رکھنا جب قدم پھسل رہے ہوں گے اور میری کوشش کو ان کاموں میں قرار دے جو تجھے پسند ہیں اے جلال و اکرام کے مالک۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اٹھائیسواں سبق

۲۸

شرائط وضو

شرائط وضو ۱۴ ہیں:

۱ نیت یعنی قربت خدا کے ارادہ سے وضو کیا جائے۔ اگر دھول مٹی دھونے یا ٹھنڈک پانے یا اسی طرح کسی اور غرض سے وضو کیا جائے تو وضو باطل ہوگا۔

۲ پانی پاک ہو۔ نجس پانی سے وضو صحیح نہیں ہے۔

۳ پانی خالص ہو۔ آب مضاف جیسے عرق گلاب وغیرہ سے وضو صحیح نہیں ہے۔

۴ پانی مباح ہو یعنی غصبی نہ ہو۔ جس برتن میں پانی ہو وہ بھی مباح ہو، جہاں بیٹھ کر وضو کیا جائے وہ جگہ بھی مباح ہو۔

۵ پانی کا برتن مباح ہو۔

۶ وضو کی جگہ یا پانی کے گرنے کی جگہ غصبی نہ ہو۔

۷ پانی کا برتن سونے یا چاندی کا نہ ہو۔

۸ نماز اور وضو کے لئے وقت میں گنجائش ہو، اگر وقت اتنا کم ہو کہ وضو کرنے کی صورت میں نماز قضا ہو جائے تو تیمم کر کے نماز پڑھے گا۔

۹ [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

۱۰ پانی کے استعمال میں کوئی نقصان نہ ہو۔ یعنی وضو کرنے سے بیماری وغیرہ کا خطرہ نہ ہو۔

۱۱ اعضاء وضو تک پانی پہنچنے سے کوئی چیز مانع نہ ہو۔ اگر اعضاء وضو پر کوئی ایسی چیز موجود ہو جو کھال تک پانی نہ پہنچنے دے تو وضو سے پہلے اسے ہٹا دینا ضروری ہے لہٰذا اگر ایسی انگوٹھی پہنے ہو جو بہت ٹائٹ ہو تو اسے اتار دیا جائے یا اس کو حرکت دے دی جائے تا کہ کھال تک پانی پہنچ جائے۔ اسی طرح اگر پینٹ یا نیل پالش جیسی کوئی چیز ناخن یا اعضاء وضو پر کسی جگہ لگی ہو جو پانی کو کھال تک نہ پہنچنے دے تو اس کا چھڑانا بھی واجب ہے۔

۱۲ وضو کے کاموں کو خود انجام دیا جائے یعنی خود وضو کرے۔ چہرہ وغیرہ خود دھوئے خود مسح کرے۔ اگر کوئی دوسرا اس کا چہرہ دھوئے یا مسح کرے تو وضو صحیح نہیں ہوگا۔ البتہ مجبور شخص کو دوسرا شخص وضو کرا سکتا ہے مگر نیت خود وضو کرنے والے کو کرنا ہوگی۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

۳ **ترتیب**: ترتیب کے معنی یہ ہیں کہ پہلے چہرہ کو دھویا جائے پھر داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ اس کے بعد سر کا مسح کیا جائے پھر داہنے پیر کا پھر بائیں پیر کا مسح کیا جائے۔ اگر ترتیب میں خلل پیدا ہو جائے تو پھر سے اس حصہ کو دھونا یا اس کا مسح کرنا چاہئے جس سے ترتیب بگڑی ہے۔ مثلاً اگر کسی نے چہرہ دھونے کے بعد بایاں ہاتھ دھولیا پھر داہنا ہاتھ دھویا تو وضو تب صحیح ہوگا جب دوبارہ دایاں ہاتھ دھو کر بایاں ہاتھ دھوئے۔

اسی طرح اگر سر کے مسح سے پہلے داہنے پیر کا مسح کر لے تو وضو کو صحیح کرنے کے لئے سر کا مسح کر کے داہنے پیر کا مسح کرنا ہوگا۔

۴ **موالات**: یعنی وضو کے کاموں کو یکے بعد دیگرے اس طرح انجام دینا چاہئے کہ دیکھنے والا کہے کہ وضو کے افعال کو یکے بعد دیگرے انجام دے رہا ہے۔ لہٰذا اگر مثلاً چہرہ دھونے کے بعد ہاتھ دھونے میں بہت دیر لگائے تو وضو باطل ہوگا۔ اسی طرح اگر جس حصہ کو دھو رہا ہے یا جس حصہ کا مسح کر رہا ہے اس حصہ کو اتنی دیر دھوئے کہ اس سے پہلے کے سارے اعضاء خشک ہو جائیں تب بھی وضو باطل ہو جائے گا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اٹھارواں سبق

۲۹

جن باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

وضو پانچ چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے:

۱ پیشاب نکلنا

۲ پاخانہ نکلنا

۳ ریاح کا خارج ہونا

۴ ہر وہ بات جس سے عقل چلی جائے یا ہوش باقی نہ رہے۔ جیسے جنون، بیہوشی، مستی۔

۵ **نیند**: چاہے صرف ایک جھپکی ہی کے برابر ہو بشرطیکہ وہ آنکھوں کے ساتھ کانوں پر بھی غالب آجائے۔ یعنی ایسی نیند ہو کہ نہ کچھ دیکھے نہ کچھ سنے

- اگر وضو کرنے میں کوئی ایسی بات ہو جائے جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو پھر سے وضو کرے۔
- اگر آنکھیں نیند کے جھونکے سے بند ہو جائیں لیکن کان آوازیں سن رہے ہوں تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

وہ کام وضو کے بغیر جنکا کرنا حرام ہے:

- قرآن کے حرفوں کا چھونا۔ مگر قرآن کے سادے ورق، سطروں کے درمیان کی جگہ اور اسی طرح جلد اور حاشیہ کا چھونا حرام نہیں ہے۔
- اللہ کے ناموں کا چھونا۔
- [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

تیسواں سبق

۳۰

وضو میں شک

● اگر پہلے سے باوضو ہو پھر کسی وجہ سے شک ہو جائے کہ وضو ٹوٹا ہے یا نہیں تو ایسے شک کی طرف توجہ نہ کرنا چاہئے اور وضو کو باقی سمجھنا چاہئے۔ مثلاً کسی شخص کی آنکھیں اونگھنے میں بند ہو جائیں اور شک ہو کہ کانوں پر بھی نیند کا غلبہ ہوا یا نہیں تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

● اسی طرح اگر شک ہو کہ وضو کے بعد پیشاب یا پاخانہ کیا ہے یا نہیں تو اس صورت میں بھی اپنے کو باوضو سمجھنا چاہئے اور شک کی طرف کوئی توجہ نہ کرنا چاہئے۔

● لیکن اگر خود وضو ہی کے بارے میں شک ہو کہ کیا تھا یا نہیں تو اپنے کو بے وضو سمجھے، ہاں اگر یہ شک نماز کے بعد پیدا ہو جیسے کسی نے نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد شک پیدا ہو کہ میں نے وضو کیا تھا یا نہیں تو ایسی صورت میں نماز دوبارہ پڑھنا واجب نہیں ہے۔ صرف آئندہ نمازوں کے لئے وضو کرنا ہوگا۔ لیکن اگر نماز کے بیچ میں یہ شک [illegible] وضو کیا تھا [illegible] کے [illegible] پڑھے

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اکتیسواں سبق

۳۱

قرآن معجزہ ہے

جس طرح اللہ نے بندوں کی ہدایت کے لئے توریت، زبور اور انجیل کو نازل کیا۔ اسی طرح قرآن کو بھی اللہ نے ہی نازل کیا ہے۔ وہ قیامت تک پیدا ہونے والے انسانوں کی ہدایت کے لئے ہے۔ قرآن کے بعد اب کوئی کتاب نازل ہونے والی نہیں۔

قرآن ہمارے نبیؐ پر معجزہ بن کر نازل ہوا ہے۔ جس کو آپ نے اپنی نبوت کے دعوے کی سچائی کے ثبوت میں پیش کیا۔ قرآن میں خود خدا نے کہا ہے کہ اگر کسی کو قرآن کے کلام الٰہی ہونے میں شک ہو تو اسے چاہئے کہ قرآن کے کسی ایک سورے کا جواب لے آئے اور اگر جواب نہ لا سکے تو یقین کرے کہ یہ کلام الٰہی ہے اور ہمارا نبی اور اس کا دین سچا ہے۔

آج تک کوئی بھی قرآن کی ایک آیت کا جواب نہ لا سکا۔ جواب کا نہ آنا قرآن کے اللہ کی کتاب ہونے، حضورؐ کے اللہ کا رسول ہونے اور اسلام کے سچا دین ہونے کی دلیل ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بتیسواں سبق

۳۲

رموز واوقاف قرآن

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت ان علامتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

- ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں پر ٹھہرنا بہتر ہے۔ جیسے:
  - قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ
- ز یہ بھی وقف جائز کی علامت ہے مگر ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ جیسے:
  - بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۗ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى
- لا اس علامت پر ٹھہرنا نہیں چاہئے بلکہ بعد سے ملا کر پڑھنا چاہئے۔ جیسے:
  - وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ
- ط یہ علامت وقف مطلق کی ہے جس سے آگے بڑھ جانا مناسب نہیں ہے۔ جیسے:
  - وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۗ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
- م یہ علامت وقف لازم کی ہے جس سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔ جیسے:
  - اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

● قف یہ ٹھہر جانے کی علامت ہے۔ جیسے:

• تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

● ص یہاں سانس توڑ دینے کی رخصت اور اجازت ہے۔ جیسے:

• قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ص وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا

● صلے یہاں وصل اولیٰ ہے یعنی آگے سے ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ جیسے:

• اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝صلے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ

● ∴ یہ علامت جس کو مُعانَقَہ کہتے ہیں جن لفظوں کے آگے پیچھے ہوتی ہے اُن دو میں سے ایک جگہ وقف کیا جاتا ہے۔ جیسے:

• تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ∴ سَلٰمٌ ∴ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

تینتیسواں سبق

۳۳

فرشتے

جس طرح اللہ نے مٹی سے انسان کو پیدا کیا ہے اسی طرح نور سے ایک مخلوق پیدا کی ہے جس کا نام فرشتہ ہے۔

فرشتے اپنی خلقت میں معصوم ہوتے ہیں۔ ان سے کوئی غلطی نہیں ہوتی۔ یہ ہر وقت اللہ کی عبادت و اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔ کوئی رکوع میں رہتا ہے کوئی سجدہ میں، کوئی قیام میں رہتا ہے اور کوئی تسبیح میں۔ کوئی ہوا چلاتا ہے، کوئی پانی برساتا ہے اسطرح ہر فرشتہ اللہ کی طرف سے سونپا ہوا کوئی نہ کوئی کام انجام دیتا ہے۔

ان فرشتوں میں چار فرشتے زیادہ مشہور ہیں:

- **جبرئیل** جو ہمارے نبیؐ کے پاس قرآن کی آیتیں لیکر آیا کرتے تھے۔
- **میکائیل** جو بندوں کا رزق ان تک پہنچاتے ہیں۔
- **اسرافیل** جن کے صور پھونکنے پر ساری دنیا فنا ہو جائے گی۔
- **عزرائیل** جن کا کام لوگوں کی روح قبض کرنا ہے۔ انھیں کو ملک الموت کہتے ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چوتیسواں سبق

۳۴

غسل

- واجب غسل سات ہیں۔

۱ غسلِ جنابت
۲ غسلِ میت
۳ غسلِ مسِ میت
۴ غسلِ حیض
۵ غسلِ نفاس
۶ غسلِ استحاضہ
۷ غسلِ نذر و عہد و قسم وغیرہ

- جو غسل مردوں اور عورتوں دونوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ یہ ہیں۔

۱ غسلِ جنابت ۲ غسلِ مسِ میت ۳ غسلِ میت ۴ غسلِ نذر و عہد و قسم وغیرہ

- عورتوں کے مخصوص غسل یہ ہیں:

۱ غسلِ حیض ۲ غسلِ نفاس ۳ غسلِ استحاضہ۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

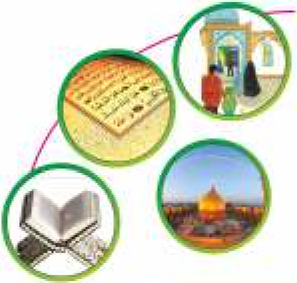

جنابت اور حیض کی حالت میں یہ تین کام حرام ہیں:

۱) مسجد اور معصومینؑ کے حرم میں جانا۔

۲) قرآن کے حرفوں کا چھونا۔

۳) جن سوروں میں واجب سجدے ہیں ان کا پڑھنا۔

کوئی بھی غسل ہو اس کے دو طریقے ہیں

ارتماسی

ترتیبی

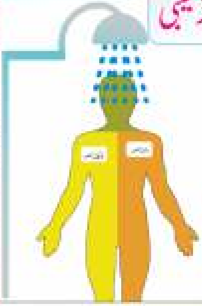

غسل ترتیبی کے مختلف طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

غسل ترتیبی کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پہلے جسم سے گندگی اور چکنائی وغیرہ کو دور کرکے پورا بدن پاک کرے یا بدن کے اس حصہ کو پاک کرے جس کو غسل کے لئے دھونے جا رہا ہے پھر اللہ کی قربت اور اس کی اطاعت کے ارادہ سے [illegible] پھر بدن [illegible] حصہ [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E-LIBRARY

جائے۔ چاہے ہاتھ پھیر کر ہی تمام بدن تک پانی پہونچایا جائے۔

دوسرا طریقہ:

غسل ترتیبی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ سوئمنگ پول یا دریا یا تالاب وغیرہ میں تین مرتبہ غوطہ لگایا جائے ایک مرتبہ سر اور گردن کی نیت سے، دوسری مرتبہ بدن کے داہنے حصہ کی نیت سے اور تیسری مرتبہ بائیں حصۂ بدن کی نیت سے۔

- سر اور گردن دھوتے وقت یہ ضروری ہے کہ سر اور گردن کے ساتھ کچھ حصہ بڑھا کر دھوئے۔ اسی طرح داہنا حصہ دھوتے وقت بدن کے بائیں جانب کا کچھ حصہ اور بایاں حصہ دھوتے وقت داہنی جانب کا کچھ حصہ بھی دھونا چاہئے تاکہ یقین ہو جائے کہ جتنا دھونا واجب تھا اتنا دُھل گیا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- غسل ترتیبی میں اختیار ہے کہ جس طرف سے چاہے شروع کرے۔ اوپر سے نیچے کی طرف دھونے کی شرط نہیں ہے۔

- غسل ترتیبی میں صرف ترتیب لازم ہے یعنی پہلے سر اور گردن کو دھوئے پھر باقی جسم کو۔ غسل ترتیبی میں موالات لازم نہیں ہے۔

- غسل کے لئے لوٹے یا ڈونگے کی شرط نہیں ہے نل، شاور بلکہ چلوؤں سے بھی غسل کیا جا سکتا ہے بس پانی پہنچ جانا چاہئے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پینتیسواں سبق

۳۵

غسل کی شرطیں

غسل کے صحیح ہونے کی شرطیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱ نیت یعنی قربت خدا کے لئے غسل کیا جائے۔ لہٰذا اگر بدن کی صفائی یا گرمی سے نجات کا ارادہ ہو تو غسل درست نہیں ہوگا۔

۲ پانی پاک ہو۔

۳ پانی خالص ہو مضاف نہ ہو۔

۴ پانی مباح ہو غصبی نہ ہو۔

۵ پانی کا برتن بھی مباح ہو۔

۶ پانی کا برتن سونے چاندی کا نہ ہو۔

۷ غسل کرنے کی جگہ بھی مباح ہو۔

۸ غسل کرکے نماز پڑھنے کا وقت باقی رہے۔ لہٰذا اگر اتنا وقت نہ ہو تو غسل کے بجائے تیمم کیا جائے گا۔

۹ اعضاء غسل پاک ہوں یعنی جس حصہ کو غسل کی نیت سے دھوئے اس وقت وہ حصہ پاک ہو۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ غسل شروع کرتے وقت سارا بدن پاک ہو۔

۱۰ پانی کا استعمال نقصان دہ نہ ہو۔

۱۱ غسل کر لینے کی وجہ سے پیاسے رہنے کا خوف نہ ہو۔

۱۲ جلد تک پانی پہنچنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ مثلاً بہت زیادہ چکنائی یا تیل یا نیل پالش لگی

۱۳ ترتیب

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چھتیسواں سبق

٣٦

احکام غسل

جب انسان غسل کا ارادہ کرے اور اس کے بدن کا کوئی حصہ نجس ہو تو اسے اختیار ہے کہ چاہے غسل سے پہلے پورے بدن کو پاک کرے یا غسل شروع کرنے کے بعد بدن کے نجس حصہ کو پاک کرے۔ پھر اس کے بعد اسے غسل کی نیت سے دھوئے۔

▲ اسی طرح اگر نجس جگہ پر کھڑا ہو تو اختیار ہے چاہے غسل شروع کرنے کے قبل کھڑے ہونے کی جگہ کو پاک کرلے تب غسل شروع کرے اور چاہے تو ایسے ہی چھوڑ دے اور جب دایاں حصۂ بدن دھوتا ہوا پیر دھونے پر آئے تو پہلے پیر کو پاک کرے بعد میں دایاں پیر غسل کی نیت سے دھوئے۔ اسی طرح جب بایاں حصۂ بدن دھوتا ہوا بائیں پیر دھونے پر آئے تو پہلے پیر پاک کرے پھر بائیں پیر کو غسل کی نیت سے دھوئے۔

اکثر فقہاء کے نزدیک ماہ رمضان میں دن کے وقت روزہ دار کے لئے غسل ارتماسی جائز نہیں ہے۔ ان کے نزدیک جان بوجھ کر غسل ارتماسی کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے لیکن اگر بھولے سے یا مسئلہ نہ جاننے کی بنا پر ایسا کرلے تو روزہ اور غسل دونوں صحیح ہوں گے۔

▲ [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

سینتیسواں سبق

۳۷

غسلِ ارتماسی

◆ غسل ارتماسی یہ ہے کہ نیت کے ساتھ پانی میں اس طرح غوطہ لگائے کہ سارا بدن پانی کے اندر ڈوب جائے اور کوئی حصہ باہر نہ رہ جائے۔

◆ غسل ارتماسی میں غسل شروع کرتے وقت سارے بدن کا پانی سے باہر ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ تالاب یا دریا یا سوئمنگ پول میں کھڑے ہو کر غسل کی نیت کرکے غوطہ لگا سکتا ہے۔

◆ اگر غسل ارتماسی کرنے کے بعد کسی کو یہ یقین ہو جائے کہ بدن کے کسی حصہ تک پانی نہیں پہنچا ہے تو پھر سے پورا غسل کرے۔ صرف اس جگہ کا دھولینا کافی نہیں ہے۔

عام طور پر فقہاء کا نظریہ یہ ہے کہ غسل میں چھوٹے بالوں کو دھونا ضروری ہے لمبے بالوں کو دھونا ضروری نہیں ہے لہذا عورت کے لئے غسل کرتے وقت اپنے گندھے ہوئے بالوں کو کھولنا لازم نہیں ہے البتہ بالوں کے نیچے جلد تک پانی کا پہنچانا لازم ہے۔ آیۃ اللہ العظمیٰ خامنہ ای کے نزدیک بنابر احتیاط واجب لمبے بالوں کا دھونا بھی ضروری ہے۔

اکثر فقہاء کے فتوے کے مطابق رمضان میں دن کے وقت غسل ارتماسی نہیں ہو سکتا کیونکہ روزہ میں سر کا ڈبونا حرام ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اڑتیسواں سبق

۳۸

تیمم

چند صورتوں میں وضو یا غسل کے بدلے تیمم کرنا ہوتا ہے:-

۱ پانی نہ مل سکتا ہو۔

۲ پانی سے نقصان کا خطرہ ہو۔

۳ پانی کی قیمت اس کی حیثیت سے زیادہ ہو۔

۴ پانی کے حاصل کرنے میں سامان وغیرہ کی چوری کا اندیشہ ہو۔

۵ نماز کے وقت میں وضو یا غسل کی گنجائش نہ ہو۔

۶ وضو کے بعد پیاس سے مرجانے یا شدید تکلیف پہنچنے کا خطرہ ہو۔

۷ پانی اتنا ہی ہو کہ اس سے وضو یا غسل کیا جا سکے یا اتنا ہی کوئی اہم کام انجام دیا جا سکے مثلاً لباس یا بدن نجس اور وضو یا غسل بھی کرنا ہو اور پانی ان دونوں کاموں کے لئے ناکافی ہو تو پانی کو لباس یا بدن کی طہارت کے لئے استعمال کریں گے اور وضو یا غسل کے بدلے تیمم کریں گے۔

- ان صورتوں میں وضو یا غسل کے بدلے تیمم کر کے نماز پڑھنا واجب ہے۔
- [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

تیمم کا طریقہ:

- تیمم کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ نیت کر کے زمین پر دونوں ہاتھ مارے اور انھیں جھاڑ کر پوری پیشانی کا مسح اوپر سے نیچے کی طرف کرے۔ پھر بائیں ہاتھ کے پنجے سے داہنے ہاتھ کی پشت کا اور داہنے ہاتھ کے پنجے سے بائیں ہاتھ کی پشت کا مسح کرے۔ اس کے بعد دوبارہ زمین پر ہاتھ مار کر پہلے داہنے پھر بائیں ہاتھ کی پشت پر پھیرے۔
- تیمم چاہے وضو کے بدلے ہو یا غسل کے بدلے، دونوں صورتوں میں تیمم کرنے کا طریقہ یہی ہوگا۔
- تیمم کو ہمیشہ آخری وقت میں کرنا چاہیے لیکن اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ میرا عذر یا مرض آخری وقت تک باقی رہے گا تو اول وقت بھی تیمم کر سکتا ہے۔
- اگر وقت کے اندر عذر ختم ہو جائے تو دوبارہ نماز ادا کرنا چاہیے۔
- تیمم غسل کا مکمل بدل ہوتا ہے لہٰذا اس سے نماز بھی پڑھی جا سکتی ہے اور مسجد میں بھی داخل ہو سکتے ہیں۔

- یہ سوچنا اسلام کے خلاف ہے اور حکم خدا کی توہین ہے کہ اس میں غسل کا لطف نہیں ہے یا اس سے دل نہیں بھرتا۔ یاد رکھو! حکم خدا کی کسی انداز سے بھی توہین اور مخالفت نہیں کی جا سکتی۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اُنتالیسواں سبق

٣٩

آداب بندگی

- اگر اللہ ہمیں یاد رہے تو ہم کبھی گناہ نہ کریں کیونکہ گناہ سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ جب کوئی اچھا بیٹا اپنے باپ کو ناراض نہیں کرتا تو کوئی اچھا بندہ اپنے خدا کو کیسے ناراض کرسکتا ہے۔
- ہمارا فرض ہے کہ ہم گناہوں سے بچیں اور خدا کے احکام بجالائیں اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا کو یاد رکھیں۔
- خدا کی یاد سے دل پاک رہتا ہے۔ زندگی میں اطمینان پیدا ہوتا ہے۔ نیکیوں کے بجالانے کا جذبہ اور برائیوں سے بچنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

اس لئے عادت ڈالو کہ جب

- کوئی کام شروع کرو تو بسم اللہ کہو یعنی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی کام ختم کرو تو الحمد للہ کہو یعنی ساری حمد اللہ کے لئے ہے۔

اسی طرح

- کوئی نعمت ملے یا کسی مصیبت سے نجات حاصل ہو تو الحمد للہ کہو یعنی ساری حمد اللہ کے لئے ہے۔
- کوئی بری بات ہو جائے یا ناپسندیدہ کام کرو تو استغفر اللہ کہو یعنی اللہ سے معافی چاہتا ہوں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- کوئی اچھی چیز دیکھو یا اچھا عمل کرو تو سُبحان اللہ کہو یعنی اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
- ہمیشہ اپنی کمزوریوں کا احساس کرتے رہو اور اٹھتے بیٹھتے لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہو یعنی ہر طاقت اور قوت اللہ کی طرف سے ہے۔
- غم کی خبر سنو تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون کہو یعنی ہمارا مالک اللہ ہے اور ہم اسی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔

- خوشی کی خبر سنو تو مَا شَآءَ اللّٰہ کہو یعنی اللہ کے ارادہ کا کیا کہنا۔
- کوئی وعدہ کرو تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ کہو یعنی اگر اللہ نے چاہا۔
- جب کسی کو رخصت کرو تو فِی اَمَانِ اللّٰہِ کہو یعنی اللہ آپ کو اپنی امان میں رکھے۔

- جب کوئی نعمت پاؤ تو شُکْرًا لِلّٰہِ کہو یعنی میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔
- کوئی برا خیال آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ کہو یعنی میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔
- کوئی تعجب خیز چیز دیکھو تو اَلْعَظَمَۃُ لِلّٰہِ کہو یعنی ہر طرح کی عظمت اللہ کے لئے ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چالیسواں سبق

۴۰

اذان واقامت

نماز کے لئے اذان واقامت کہے جانے کی بہت تاکید ہے۔ یہاں تک کہ اگر بھول کر اذان واقامت کے بغیر نماز شروع کر دے تو اذان واقامت کے لئے نماز توڑ سکتا ہے۔ اذان واقامت نماز کی شان میں ان کا بڑا رول ہے۔ اذان واقامت کے درمیان کی دعا اللہ ضرور قبول کرتا ہے۔ لیکن یاد رکھو اذان واقامت صرف پنجگانہ نمازوں کے لئے مستحب ہے اور انتہائی تاکید کے ساتھ مستحب ہے۔ باقی نمازوں میں اذان واقامت ناجائز ہے چاہے وہ واجب ہوں یا غیر واجب۔ نماز کے علاوہ صرف ایک جگہ ان کے کہے جانے کا حکم ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔

اذان اور اقامت میں حسب ذیل امور کا لحاظ ضروری ہے:

۱ نیت:

یعنی اذان واقامت قربت کی نیت سے کہی جائیں کیونکہ اذان واقامت کہنا عبادت ہے اور قصد قربت کے بغیر کوئی عبادت ثواب نہیں رکھتا۔

TANZEEMUL MAKATIB E-LIBRARY

۲ ترتیب:

یعنی پہلے اذان پھر اقامت کہنا چاہئے۔

۳ مُوالات:

اذان کے بعد جلد ہی اقامت کہے اور اقامت کے بعد فوراً نماز پڑھے۔

- سلسلہ ٹوٹ جائے تو اذان و اقامت دوبارہ کہنا چاہئے۔

۴ عربی:

اذان و اقامت صحیح عربی میں۔ صحیح عربی تلفظ کے ساتھ کہنا چاہئے۔

- اردو یا کسی دوسری زبان اور غلط عربی میں اذان و اقامت درست نہیں ہے۔

۵ وقت:

نماز کا وقت آجانے کے بعد اذان و اقامت کہی جائے۔

- نماز کا وقت ہونے سے پہلے اذان و اقامت کہنا غلط ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-LIBRARY

اگر جماعت کے لئے اذان واقامت کہی جارہی ہو تو مذکورہ باتوں کے علاوہ حسب ذیل تین باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری بھی ہوگا۔

۱ بلوغ

- یعنی اذان کہنے والا بالغ ہو۔
- نابالغ کی اذان واقامت کافی نہیں ہے۔ لیکن اگر نابالغ ممیز ہو یعنی اچھے برے اور صحیح غلط کی پہچان رکھتا ہو تو اسکی اذان واقامت کافی ہوگی۔

۲ عقل

- یعنی اذان واقامت کہنے والا دیوانہ اور پاگل نہ ہو۔

۳ ذکوریت

- یعنی مردوں کے لئے اذان واقامت کہنے والے کا مرد ہونا ضروری ہے۔
- عورتوں کے لئے عورت اذان واقامت کہہ سکتی ہے۔

چند مسائل:

- اذان کے لئے طہارت، قیام اور قبلہ رخ ہونا مستحب ہے۔
- اذان میں اللہ اکبر سے لے کر لا الٰہ الا اللہ تک ہر فصل پر ہاتھوں کو کانوں پر رکھنا مستحب ہے۔
- اذان کی فصلوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ دینا اور گنگنا کر نہ کہنا بھی مستحب ہے۔ یہ جو آجکل طریقہ رائج ہو گیا ہے کہ اللہ اکبر اللہ اکبر ملا کر کہتے ہیں یہ آداب کے خلاف ہے ہر بار فصل ایک ہی [illegible] چاہئے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

● اقامت میں طہارت اور قیام ضروری ہے۔ یہ رسم کہ اقامت کہتے کہتے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ پر کھڑے ہو گئے فرادیٰ نماز میں بالکل نامناسب ہے۔ اس طرح اقامت کا ثواب نہیں مل سکتا۔ ہاں جماعت کی صورت ہو تو جب امام جماعت قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہے تو اس وقت ماموین کا کھڑا ہو جانا مستحب ہے۔

● مستحب ہے کہ جماعت کے لئے خود امام جماعت اقامت کہے۔ یہ رسم کہ کوئی نمازی جماعت کے لئے اقامت کہتا ہے امام نہیں ہمارے ملک میں یہ رسم نہ جانے کہاں سے آگئی ہے۔ ایسا کوئی حکم شریعت میں نہیں ہے۔

● مستحب ہے کہ اذان و اقامت کے درمیان ایک قدم آگے بڑھے یا بیٹھ جائے یا سجدہ کرے یا ذکر خدا کرے یا دعا پڑھے۔

● اذان و اقامت دونوں میں رسالت رسول اکرمؐ کے بعد شہادت ولایت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ اذان کا جزء نہیں ہے۔ لیکن ولایت علیؑ کی گواہی کے سلسلہ میں حکم پیغمبرؐ کی بنا پر یہ گواہی مستحب ہے۔ اسلئے اذان و اقامت میں بھی مستحب ہے۔ جیسے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کے بعد صلوات مستحب ہے جبکہ اذان کا جزو نہیں ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اکتالیسواں سبق

۴۱

واجب نمازیں

امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی غیبت کے زمانہ میں چھ قسم کی نمازیں واجب ہیں:

واجب نمازیں

۱. نماز پنجگانہ
۲. نماز آیات
۳. نماز میت
۴. نماز طواف واجب
۵. نماز قضائے والد
۶. نماز اجارہ و نذر و عہد وغیرہ

- نماز جمعہ کا شمار نماز پنجگانہ میں ہوتا ہے۔ یہ غیبت امام میں جمعہ کے دن ظہر کے بدلے واجب تخییری ہے۔

یعنی

اختیار ہے نماز جمعہ پڑھے یا نماز ظہر۔ لیکن نماز جمعہ سے [illegible] افضل ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

شرائط نماز

نماز سے پہلے چھ چیزوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

۱. **ازالۂ نجاست:** بدن اور لباس سے نجاست دور کرنا۔

۲. **طہارت:** یعنی وضو یا غسل یا تیمم کرنا۔

۳. **ستر:** یعنی مرد اپنی اگلی پچھلی شرمگاہ چھپائے اور عورت پورے جسم کو چھپائے چاہے کوئی دیکھ رہا ہو یا نہ دیکھ رہا ہو۔

■ مردوں کو اصلی ریشم سے بنا ہوا یا سونا ملا ہوا لباس پہن کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔

۴. **وقت:** یعنی ہر نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا۔

۵. **اباحت مکان:** یعنی نماز کی جگہ جائز ہو غصبی نہ ہو۔

۶. **استقبال قبلہ:** یعنی قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

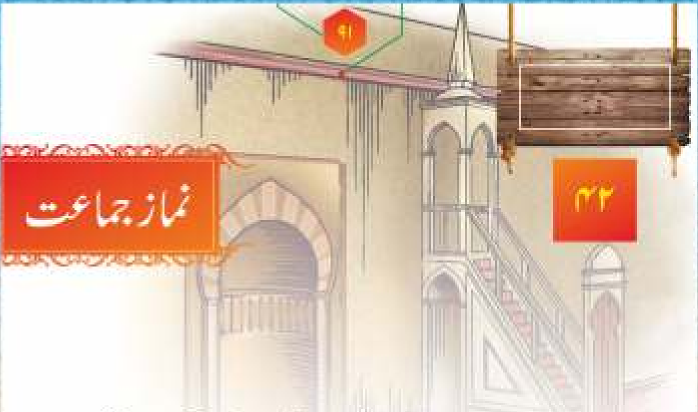

۴۲

نماز جماعت

- نماز جماعت اسلامی اتحاد و مساوات کا بہترین نمونہ ہے۔ شریعت نے اس کی بے حد تاکید کی ہے۔
- جماعت کی ایک رکعت نماز کو راہ خدا میں ایک لاکھ دینار صدقہ دینے سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ معتبر روایات میں آیا ہے کہ جماعت کی نماز فرادی نماز سے پچیس درجہ افضل ہے۔ بے اعتنائی کی وجہ سے نماز جماعت میں شامل نہ ہونا جائز نہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

- نماز جماعت کی فضیلت کا اندازہ اس حکم سے لگایا جا سکتا کہ اگر کوئی شخص مستحب نماز پڑھ رہا ہے اور اسے خوف ہے کہ مستحب نماز پڑھتا رہا تو جماعت ہاتھ نہیں آسکے گی تو مستحب نماز کو توڑ دے اور نماز جماعت میں شریک ہو جائے۔

- نماز جماعت صرف واجب نمازوں کے لئے ہے مستحب نمازوں میں **نمازِ عیدین** اور **نمازِ استسقاء** کے علاوہ جماعت نہیں ہو سکتی۔

- جماعت ہر واجب نماز میں مستحب ہے۔ لیکن نماز جمعہ اور ظہور امام علیہ السلام کے زمانہ کی نماز عیدین میں واجب ہے۔

- نماز پنجگانہ کی جماعت میں ضروری نہیں ہے کہ ماموم وہی نماز پڑھے جو امام پڑھ رہا ہے بلکہ اگر مثلاً امام عصر کی نماز پڑھ رہا ہے تو ماموم ظہر کی پڑھ سکتا ہے۔ یا امام ادا نماز پڑھ رہا ہے تو ماموم قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ مثلاً صبح کی قضا ظہر کی ادا کے ساتھ یا ظہر کی قضا مغربین کی ادا کے ساتھ پڑھی جا سکتی ہے۔

- ہاں یہ ضرور ہے کہ نماز عیدین، نماز آیات یا نماز میت پڑھنے والے کے ساتھ نماز یومیہ نہیں پڑھی جا سکتی اور نہ یہ نمازیں یومیہ پڑھنے والے کے پیچھے پڑھی جا سکتی ہیں۔

اس مقام پر چند باتیں قابلِ لحاظ ہیں:

۱
- جماعت ہمیشہ امام کے ساتھ پڑھی جائے گی، کسی ماموم کی اقتدا کرنا جائز نہیں ہے۔

۲
- امام کو کسی بھی طرح معین کر لینا کافی ہے مثلاً یہ نیت بھی کافی ہے کہ موجودہ امام کی اقتدا میں نماز پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

۳

نماز کے دوران ایک امام سے دوسرے امام کی طرف نیت نہیں بدلی جا سکتی ۔ لیکن اگر پہلا والا مرجائے یا بیہوش ہو جائے یا اس کی نماز باطل ہو جائے یا قصر ہونے کی وجہ سے ختم ہو جائے تو اگر کوئی دوسرا اہل موجود ہے تو فوراً اسکی اقتدا کی نیت کرلے۔ ورنہ فرادیٰ نماز تمام کرے۔

۴

جماعت میں ضرورت کے وقت درمیان سے فرادیٰ کی نیت کر سکتے ہیں لیکن اگر ایسا اثنائے قرأت میں کیا ہے تو حمد وسورہ خود پڑھنا ہوگا۔

۵

نماز جماعت میں ایک رکعت شمار ہونے کے لئے رکوع میں شریک ہونا ضروری ہے اور امام جماعت کے ساتھ قنوت اور تشہد پڑھنا ہوگا۔

۶

اگر رکوع تک پہونچ جانے کے خیال سے جماعت میں شامل ہو اور رکوع میں پہنچ کر معلوم ہو کہ امام نے سر اٹھا لیا ہے تو نماز باطل ہو جائے گی اور پھر سے شروع کرے گا۔ لیکن اگر رکوع تک نہیں پہنچا ہے تو فرادیٰ ہو جائے گا۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

سوال نامہ

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پہلا سبق

(۱) خدا دین کے ذریعہ اپنے بندوں کو کیا بتاتا ہے؟ (۲) دین انسانوں کو کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟

(۳) دین پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

دوسرا سبق

(۱) دنیا میں جو لوگ رہتے ہیں، وہ کتنی طرح کے ہیں؟ (۲) مرتد فطری اور مرتد ملی کسے کہتے ہیں؟

(۳) کافر حربی اور کافر ذمی کسے کہتے ہیں؟ (۴) مسلم اور مومن میں کیا فرق ہے؟

(۵) کافر اور مشرک میں کیا فرق ہے؟ (۶) منافق کسے کہتے ہیں؟

تیسرا سبق

(۱) خدا ایک ہے، امام بارہ ہیں، یہ باتیں اصول دین میں ہیں یا فروع دین میں؟

(۲) فروع دین کون سی باتوں کو کہتے ہیں؟ (۳) اپنی عقل سے پرکھ کر اصول دین کو ماننا چاہئے یا فروع دین کو؟

چوتھا سبق

(۱) واحد اور احد کے معنی بتاؤ اور دونوں کا فرق سمجھاؤ۔

(۲) صمد اور سرمدی کا کیا مطلب ہے؟

(۳) [illegible]؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

پانچواں سبق

(۱) خدا کو بغیر دیکھے کیسے مانا جا سکتا ہے؟ مثال سے سمجھاؤ۔

(۲) امام جعفر صادقؑ نے لامذہب کو کیسے سمجھایا کہ خدا ہے؟ (۳) سچا مسلمان کون ہے؟

چھٹا سبق

(۱) دنیا بغیر بنانے والے کے کیوں نہیں بن سکتی؟ (۲) بڑھیا نے کیونکر سمجھایا کہ خدا ہے؟

ساتواں سبق

(۱) خدا کے عادل ہونے کا مطلب کیا ہے؟ (۲) خدا کے عادل ہونے کی دلیل دو۔

(۳) شیطان نے حکم خدا کے باوجود آدم کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟

(۴) کسی کی موت کو ناوقت موت سمجھنا کیسا ہے؟

آٹھواں سبق

(۱) تقلید کا کیا مطلب ہے؟

(۲) تقلید کیوں ضروری ہے؟

(۳) تقلید کن احکام میں ضروری ہے؟

(۴) مرجع اعلم کا کیا مطلب ہے؟ (۵) اعلم کی تقلید کیوں؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

نواں سبق

(۱) اگر روی یا گھی میں نجاست گر جائے تو کیا سب کا سب نجس ہو جائے گا؟

(۲) پاک چیز کو نجس کب سمجھیں گے؟ (۳) علم کے کیا معنی ہیں؟ (۴) گواہی کے کیا معنی ہیں؟

(۵) نجس چیز کو پاک کب قرار دیں گے؟

(۶) جس شخص کا مسلمان ہونا معلوم نہ ہو اس سے کچھ خرید سکتے ہیں یا نہیں؟

دسواں سبق

(۱) نجاسات گناؤ۔ (۲) بلی اور چوہے پاک ہیں یا نجس؟ (۳) کون کون سے جانور کا مردار نجس ہے؟

(۴) نماز کا مذاق اڑانے والا پاک ہے یا نجس؟ (۵) مچھر اور مکھی کا خون نجس ہے یا پاک؟

گیارہواں سبق

(۱) اگر دودھ یا مٹھے میں نجاست گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲) اگر دودھ یا مٹھا میں نجاست گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۳) اگر پتہ نہ چل سکے کہ چیز بہنے والی ہے یا نہ بہنے والی تو کیونکر پتہ چلایا جائے گا؟

(۴) نجس چیز کے کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

(۵) کن چیزوں کو نجس کرنا حرام ہے؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

بارہواں سبق

(۱) نبوت اور رسالت کا مطلب کیا ہے؟ (۲) نبی گناہ کیوں نہیں کرتے؟

(۳) امام میں اور نبی میں کیا فرق ہے؟ (۴) معصوم ہونے کا کیا مطلب ہے؟

تیرہواں سبق

(۱)۔ ہمارے نبیؐ سید المرسلین اور خاتم الانبیاء کیوں کہلاتے ہیں؟

(۲)۔ ہمارے رسولؐ کے والد اور دادا کا نام کیا تھا؟ (۳)۔ پیغمبر اکرمؐ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

(۴)۔ ہمارے رسولؐ کو ابوالقاسم کیوں کہتے ہیں؟ (۵)۔ ہمارے رسولؐ کی نسل کس سے چلی؟

چودھواں سبق

(۱) پانی کی کتنی قسمیں ہیں اور صاف پانی کا کیا حکم ہے؟ (۲) خالص پانی کی قسمیں بتاؤ۔

(۳) کُر کسے کہتے ہیں؟ اس کی مقدار بتاؤ۔ (۴) قلیل پانی اور کثیر پانی کسے کہتے ہیں اور ان کا حکم کیا ہے؟

(۵) بارش قلیل پانی پر ہو رہی ہو تو اس کا کیا حکم ہے اور جب رک جائے تو کیا حکم ہے؟

(۶) بارش کا پانی کُر سے کم ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

پندرہواں سبق

(۱) اگر [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

(۲) پیشاب کے علاوہ کسی دوسری نجاست سے بدن نجس ہو جائے تو آبِ قلیل سے کیونکر طہارت ہوگی؟

(۳) اگر بدن، پیشاب یا کسی دوسری نجاست سے نجس ہو جائے تو آبِ کثیر سے کیونکر طہارت ہوگی؟

(۴) کپڑے یا ایسی چیز کی طہارت کیسے ہوگی جس میں نجاست جذب ہو جاتی ہو؟

سولھواں سبق

(۱) نبوت کا خاتمہ کیوں ہوا؟ اور امامت کا سلسلہ کیوں جاری ہے؟

(۲) امام میں نبی کی کون سی باتیں پائی جاتی ہیں؟

(۳) امام کو کون مقرر کرتا ہے؟

(۴) حضرت علیؑ کے بعد آنے والے گیارہ امام کس کی نسل سے تھے؟

سترھواں سبق

(۱) حضرت علیؑ کے کتنے بھائی تھے؟ ان کے نام بتاؤ۔

(۲) جناب عباسؑ اور محمد حنفیہؒ کون تھے؟

(۳) حضرت ابوطالبؑ کا نام بتاؤ۔ (۴) فاطمہؑ بنت اسد کون تھیں؟

(۵) حکم خدا سے حضرت علیؑ کی شادی کس سے ہوئی؟

(۶) حضرت علیؑ کو [illegible] فاطمہؑ سے [illegible] کون کون سی اولادیں ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اٹھارہواں سبق

(۱) جنت البقیع میں کون کون سے امام دفن ہیں؟

(۲) مشہد، کاظمین اور سامرہ میں کن ائمہ کی قبریں ہیں؟

(۳) حضرت علی اور امام حسین کی قبریں کہاں ہیں؟

(۴) تیسرے، چھٹے اور نویں امام کی تاریخ ولادت و وفات بتایئے۔

انیسواں سبق

(۱) زمین کن چیزوں کو پاک کرسکتی ہے اور کن شرطوں سے؟

(۲) سورج کن چیزوں کو پاک کرسکتا ہے اور کیسے؟

(۳) پیر کا تلوا یا جوتے کا تلا نجس ہو جائے تو وہ زمین سے کس طرح پاک ہوگا؟

(۴) کیا تارکول کی سڑک پر چلنے سے پیر کا تلوا اور جوتے کا تلا پاک ہو جائے گا؟

بیسواں سبق

(۱) قلیل اور کثیر پانی سے نجس برتن کو کتنی بار دھونا ضروری ہے؟

(۲) قلیل پانی سے برتن پاک کرنے کا طریقہ بتاؤ۔ (۳) بارش کے پانی سے برتن کیسے پاک کیا جائے گا؟

(۴) کتا اگر برتن چاٹ لے تو کیسے طہارت ہوگی؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اکیسواں سبق

(۱) گھوڑے کے بدن پر اگر خون یا کوئی نجاست لگی ہو تو کیسے طہارت ہوگی؟

(۲) اگر بلی کا منہ نجس ہو جائے اور عین نجاست زائل ہونے کے بعد پر وہ کسی برتن میں کھالے تو کیا وہ برتن نجس ہو جائے گا؟

(۳) منہ یا ناک اندر سے نجس ہوں تو کیسے پاک ہوں گے؟

بائیسواں سبق

(۱) برزخ سے کیا مراد ہے؟

(۲) منکر ونکیر اور مبشر و بشیر کون ہیں؟

(۳) قبر میں فرشتے کیا کیا سوال کریں گے اور ان کے جواب کیا ہیں؟

(۴) صراط کس چیز کو کہتے ہیں؟

(۵) شفاعت کون کس کی کرے گا؟

تیئیسواں سبق

(۱) اسباب خیر و برکت میں سے کوئی پانچ ایسے اسباب بیان کرو جن کا تعلق اللہ کی یاد سے ہے؟

(۲) فکر معاش میں صبح کو جانا اور اذان دہرانا اسباب خیر و برکت میں ہے یا اسباب نحوست میں؟

(۳) وہ پانچ اسباب خیر و برکت بتاؤ جن کا تعلق مخلوق سے ہو۔

چوبیسواں سبق

(۱) [illegible] کوئی پانچ ایسے [illegible] جن کا تعلق [illegible] ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

(۲) قبر پر بیٹھنے اور باطہارت سونے میں کون سے اسباب خیر و برکت میں داخل ہیں اور کون اسباب نحوست میں؟

(۳) اسباب نحوست میں کوئی پانچ ایسے بتاؤ جن کا تعلق اللہ سے ہو۔

پچیسواں سبق

(۱) کسی کی شرم گاہ پر نظر کرنے کا حکم بتاؤ؟ (۲) پیشاب اور پاخانے کی طہارت میں کیا فرق ہے؟

(۳) پانی کے علاوہ کن چیزوں سے پاخانے کی طہارت ہو سکتی ہے؟

(۴) پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت کیسے بیٹھنا چاہیے؟ (۵) ڈھیلے وغیرہ سے پاخانے کی طہارت کے شرائط بتاؤ۔

چھبیسواں سبق

(۱) وضو کا مطلب کیا ہے؟ (۲) چہرہ لمبان میں کتنا دھونا چاہیے اور چوڑان میں کتنا؟

(۳) ہاتھوں کو کتنا دھونا چاہیے؟ (۴) کیا سر کے مسح کا کوئی مخصوص طریقہ ہے؟

(۵) اگر ہاتھ کی تری مسح سے پہلے خشک ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

(۶) اگر مسح سے پہلے نل کی ٹونٹی بند کرے تو کیا اسی ہاتھ سے مسح کر سکتا ہے؟

(۷) اگر مسح سے پہلے جوتا یا موزہ اتارے تو اس سے وضو میں کیا خرابی پیدا ہو سکتی ہے؟

ستائیسواں سبق

(۱) سر کا مسح کرتے وقت کیا کہنا چاہیے؟ (۲) چہرہ دھوتے وقت کیا پڑھنا چاہیے؟ (۳) پیروں کے مسح کی دعا سناؤ۔

(۴) ہاتھوں [illegible] وقت کیا کہنا چاہیے؟ (۵) [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

اٹھائیسواں سبق

(۱) وضو کی کوئی پانچ شرطیں بتاؤ۔ (۲) قربت خدا کی نیت کے علاوہ کسی اور غرض سے وضو کا کیا حکم ہے؟

(۳) اگر اعضاء وضو نجس ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟ (۴) 7UP یا عرق کیوڑہ سے وضو صحیح ہے یا نہیں؟

(۵) اگر ناخن پر نیل پالش لگی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

انتیسواں سبق

(۱) وضو کن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

(۲) اگر آنکھ پر نیند غالب ہو، لیکن کانوں پر نہیں تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

(۳) بغیر وضو کن چیزوں کو چھونا حرام ہے؟

تیسواں سبق

(۱) اگر وضو کے بعد وضو ٹوٹنے کا شک ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

(۲) اگر شک ہو کہ وضو کیا تھا یا نہیں ہو تو کیا حکم ہے؟

(۳) اگر نماز کے درمیان شک ہو کہ وضو کیا تھا یا نہیں ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

اکتیسواں سبق

(۱) قیامت تک کی ہدایت کے لئے کون سی کتاب نازل ہوئی؟ (۲) قرآن کے معجزہ ہونے کی دلیل کیا ہے؟

(۳) [illegible] اسلام کی [illegible]

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

تیسواں سبق

(۱) لا کون سی علامت ہے؟ (۲) ج اور ز کی علامتوں میں کیا فرق ہے؟

(۳) معانقہ کسے کہتے ہیں؟ (۴) ص اور **صلے** کا فرق سمجھاؤ۔

تینتیسواں سبق

(۱) اللہ نے فرشتوں کو کس چیز سے پیدا کیا؟ (۲) چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام بتاؤ۔

(۳) کیا فرشتے گناہ کر سکتے ہیں؟ نہیں تو کیوں نہیں کر سکتے؟

چونتیسواں سبق

(۱) واجب غسل کتنے ہیں؟ (۲) غسل کے کتنے طریقے ہیں؟ (۳) غسل ترتیبی کا طریقہ کیا ہے؟

(۴) جنابت کی حالت میں کون سے کام حرام ہیں؟ (۵) غسل میں ترتیب سے کیا مراد ہے؟

(۶) موالات کا کیا مطلب ہے اور کیا غسل میں موالات ضروری ہے؟ (۷) کیا مل اور شاور سے غسل ہو سکتا ہے؟

پینتیسواں سبق

(۱) غسل کے صحیح ہونے کے لئے پانی اور برتن کی شرطیں بتاؤ۔ (۲) کیا صورتوں میں غسل نہیں کیا جا سکتا؟

چھتیسواں سبق

(۱) غسل [illegible] بدن پر نجاست لگی ہو تو کیا کرے؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

(۲) غسل کرنے والا نجس جگہ پر کھڑا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

(۳) ماہِ صیام میں غسل ارتماسی کرنے والے کا کیا حکم ہے؟ (۴) کس غسل کے بعد وضو جائز نہیں ہے؟

سینتیسواں سبق

(۱) غسل ارتماسی کا کیا طریقہ ہے؟ (۲) غسل میں بالوں کا دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

(۳) اگر غسل ارتماسی کرنے کے بعد یقین ہو جائے کہ کسی حصۂ بدن تک پانی نہیں پہنچ سکا ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

(۴) اگر عورت کے بال گندھے ہوئے ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟

(۵) کیا رمضان کا روزہ رکھ کر غسل ارتماسی کیا جا سکتا ہے؟

اڑتیسواں سبق

(۱) تیمم کب کرنا چاہیے؟ (۲) تیمم کن چیزوں پر صحیح ہوگا؟

(۳) تیمم کا طریقہ بتاؤ۔ (۴) کیا اول وقت تیمم کیا جا سکتا ہے؟

(۵) یہ سوچ کر تیمم نہ کرنا کہ اس میں لطف نہیں ہے، کیسا ہے؟

انتالیسواں سبق

(۱) خدا کو یاد رکھنے کے کیا فائدے ہیں؟

(۲) خدا کو یاد رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

چالیسواں سبق

(۱) کیا نابالغ کی اذان واقامت کافی ہے؟

(۲) اقامت ونماز کے درمیان وقت کا فاصلہ کیسا ہے؟

(۳) اگر نمازی اذان واقامت بھول کر نماز شروع کردے تو کیا حکم ہے؟

(۴) اقامت کی کوئی تین شرطیں بتاؤ۔

(۵) اذان اور اقامت میں جن باتوں کا لحاظ ضروری ہے وہ کتنی ہیں؟

اکتالیسواں سبق

(۱) زمانۂ غیبت میں کتنی نمازیں واجب ہیں؟ (۲) نماز سے پہلے جو چیزیں واجب ہیں وہ بیان کرو۔

(۳) ازالۂ نجاست کے کیا معنی ہیں؟

(۴) اباحتِ مکان سے کیا مراد ہے؟

بیالیسواں سبق

(۱) جماعت کن نمازوں میں واجب ہے؟ (۲) کیا نماز آیات کے ساتھ نماز یومیہ پڑھی جا سکتی ہے؟

(۳) نماز جماعت میں شریک ہونے کا طریقہ کیا ہے؟ (۴) کیا درمیان میں جماعت کی نیت بدلی جا سکتی ہے؟

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

دفتر تنظیم المکاتب لکھنؤ

جامعۂ امامیہ تنظیم المکاتب ، لکھنؤ

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY

امامیہ دینیات

درجہ سوم

IMAMIA DEENYAT

Book Three

TANZEEMUL MAKATIB

28 Jagat Narain Road, Golaganj Lucknow 226018, U.P. India

Ph. 0522-4080918,08090065982,09044065985

Email.tanzeem@tanzeemulmakatib.org, makatib.makatib@gmail.com

website:tanzeemulmakatib.org

TANZEEMUL MAKATIB E_LIBRARY